DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.09.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	معاشرے کی تعمیر میں نوجوانوں کی شرکت یقینی بنانا بڑا چیلنج ہے، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دین کے دشمن دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	حکومت تعلیم کے فروغ کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، شعیب نوشیروانی	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کی خدمت کرنا ہمارا فرض منصبی ہے، حاجی نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان میں این آئی سی وی ڈی طرز ہسپتال قائم کیا جائے، بخت کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	صوبائی حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے پر عزم ہے، ربابہ بلیدی	مشرق ودیگر اخبارات
07	مسلم لیگ ن کی حکومت عوامی خدمت کے ایجنڈے پر عمل پیرا، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں موسلا دھار بارشیں سیلاب کا الرٹ جاری	جنگ ودیگر اخبارات
09	بدعنوان افسران کو عدلیہ کا حصہ نہیں رہنے دیا جائے گا، چیف جسٹس بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
11	احتجاج کے دوران گرفتار کارکن رہا مقدمات واپس لے لئے گئے	جنگ ودیگر اخبارات
12	تعلیم یافتہ نوجوان ہی قوم کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، آئی جی ایف سی (ساؤتھ)	جنگ ودیگر اخبارات
13	ایف آئی اے کی کارروائی غیر قانونی طور پر ایران جانے والے 13 افراد گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
14	زیارت میں امن وامان سے متعلق اجلاس سیکورٹی الرٹ رکھنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا دودھ ٹیسٹنگ مہم کے آغاز کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	مڈل امتحانات کے شیڈول کا اعلان رجسٹریشن بروقت کرائی جائے، ڈی ای او کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
17	ایکسائز ٹیکسیشن ونارکوٹکس کی کارروائی پشین سٹاپ سے منشیات فروش گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
18	بیجنگ میں منعقدہ پاک چائنا ٹو بی سرمایہ کاری کانفرنس کامیاب رہی، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان میں 22 لاکھ 27 ہزار سے زائد کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے این ای اوسی	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان بورڈ نے انٹرمیڈیٹ کے امتحانی نتائج کا اعلان کر دیا 91400 امیدوار کامیاب	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوہلو مسلح افراد کی فائرن سے باپ دو بیٹوں سمیت جاں بحق

عوامی مسائل:

اسپنی روڈ سریاب وگردنواح میں بجلی لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.09.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**آبی ذخائر کے اہم منصوبے سرک ڈیم پھیلاوغ کا باقاعدہ افتتاح**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ یہ بات حقیقت پر مبنی ہے کہ اس وقت بلوچستان میں آبی ذخائر کے اہم منصوبوں کی اشد ضرورت ہے کیونکہ ہمارے ہاں ان منصوبوں کے نہ ہونے کے باعث بارشوں کا بڑا مقدار میں پانی ضائع ہوجاتا ہے اگر آبی ذخائر کے منصوبے ہوں تو اس پانی کو سٹور کرکے زراعت کے استعمال میں لایا جاسکتا ہے جبکہ اب زراعت کے لئے بھی پینے کا پانی استعمال کیا جارہا ہے جس کے نتیجے میں زیرزمین پانی کی سطح کافی حد تک گرچکی ہے اور اس طرح پانی کی قلت پیدا ہوگئی ہے جو کہ مسلسل بڑھ رہی ہے اگر اس سلسلے میں اقدامات نہ کئے گئے تو صورتحال مزید سنگین ہوسکتی ہے جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا بلوچستان میں نہریں بھی نہ ہونے کے برابر ہیں اس لئے زیادہ انحصار بارشوں پر ہے اس لئے بارش کا پانی ذخیرہ کرنا ضروری ہے۔ گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آبی ذخائر کے اہم منصوبے سرک ڈیم پھلاوغ کا باقاعدہ افتتاح کیا سرک ڈیم پھلاوغ کی تعمیر مالی سال 25-2024 کے ترقیاتی پروگرام کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے افتتاحی تقریب کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے جس پر کل لاگت 27 کروڑ 56 لاکھ روپے آئے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ ڈیم علاقے میں پانی کی مستقل فراہمی یا زرعی خوشحالی اور زیرزمین پانی کی سطح میں بہتری کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے حکومت کو احساس ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Action against drugs" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان کا ممکنہ سیاسی حل**" کے عنوان سے مظہر عباس نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر اتفاق رائے پیدا کرنے کیلئے وزیراعلیٰ متحرک**" کے عنوان سے رضا الرحمان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated 10 SEP 2025 Page No. 1

معاشرے کی تعمیر میں نوجوانوں کی شرکت یقینی بنانا بڑا چیلنج ہے، جعفر مندوخیل

اگر ہم نوجوانوں کی مایوسی دور کرنے میں ناکام رہے تو معاشرہ کئی خطرات اور خدشات سے دوچار ہو سکتا ہے، گفتگو

انتھک جدوجہد اور بھرپور توجہ سے ہم نے ویمن یونیورسٹی کو کئی سال سے درپیش مسائل پر قابو پالیا ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان، جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سردست معاشرے کی تعمیر میں اپنے نوجوانوں کی شرکت کو یقینی بنانا ایک بڑا چیلنج ہے۔ جب مثبت ذرائع کی کمی ہوتی ہے تو اندھیرے جڑ پکڑ لیتے ہیں اور نوجوانوں کی بیگانگی پوری سماجی ہم آہنگی کو توڑ دیتی ہے۔ اگر ہم نوجوانوں کی مایوسی اور بیگانگی کو فوری طور پر دور کرنے میں ناکام رہے تو ہمارا معاشرہ کئی خطرات اور خدشات سے دوچار ہو سکتا ہے۔ اس ضمن میں حکومتی کوششوں کے ساتھ ساتھ مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کی نوجوان قیادت پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ نوجوانوں میں مثبت سوچ اور عوام دوست رویہ پیدا کرنے کیلئے شعوری کوششیں کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں پاکستان مسلم لیگ یوتھ ونگ کے صوبائی جنرل سیکرٹری میر سجاد رئیسانی کی قیادت میں نوجوانوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مجھے شدید غربت، بیروزگاری اور مہنگائی کے باعث نوجوانوں کو درپیش مشکلات کا خوب احساس ہے۔ صوبے بھر کے بیروزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے سرکاری اور نجی دونوں سطحوں پر عملی کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو خصوصی ہدایات دی گئیں ہیں کہ معیاری تعلیم کے ساتھ جدید مہارتوں اور ان لائن آئی ٹی کورسز سکھانے پر توجہ مرکوز رکھیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں اور تمام مقابلہ کے امتحانات میں خالص میرٹ کو برقرار رکھ کر ہم قابل اور محنتی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ملک اور صوبے کے بہترین مفاد کیلئے بروئے کار لا سکتے ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کل بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کا دورہ کریں گے۔ ویمن یونیورسٹی کے دورے کا مقصد اسکی کارکردگی، عملے کی حاضری، زیر تعمیر عمارتوں کا معائنہ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لینا ہے۔ اپنے ایک بیان میں گورنر بلوچستان نے دو ٹوک لفظوں میں واضح کر دیا کہ انتھک جدوجہد اور بھرپور توجہ سے ہم نے ویمن یونیورسٹی کے کئی سالوں سے درپیش مسائل پر قابو پالیا ہے۔ ہم اپنی حاصلات کی حفاظت چاہتے ہیں اور اب ہم کسی بھی صورت میں اپنی محنت کو رائیگاں نہیں جانے دینگے۔ انہوں نے اس بات کی وضاحت کی کہ میں بذات خود ویمن یونیورسٹی سمیت دیگر پبلک یونیورسٹیوں کے وقتاً فوقتاً اچانک دوروں کا سلسلہ بھی جاری رکھوں گا۔ فرائض میں غفلت برتنے اور خاص طور پر گروہ بندی میں ملوث افراد کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی کی جائیگی۔ گورنر مندوخیل یونیورسٹی کی جانب سے اساتذہ اور طالبات کو فراہم کی جانے والی سہولیات، صفائی کے انتظامات، ہاسٹلز، یونیورسٹی کے احاطے میں زیر تعمیر عمارتوں اور ڈیجیٹل لائبریری کا معائنہ کرینگے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے ڈائریکٹر اسکولز اختر کھیتران ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کے سجاد رئیسانی کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

ایس بی کے ویمن یونیورسٹی کے بیشتر مسائل حل کر لئے ہیں، گورنر

حاصل کردہ اہداف کی حفاظت چاہتے ہیں، محنت کو رائیگاں جانے نہیں دینگے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل آج بدھ کو سردار بہادر خان ویمن یونیورسٹی کا دورہ کرینگے۔ ویمن یونیورسٹی کے دورے کا مقصد اسکی کارکردگی، عملے کی حاضری، زیر تعمیر عمارتوں کا معائنہ اور صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لینا ہے۔ اپنے ایک بیان میں گورنر بلوچستان نے دو ٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ انتھک جدوجہد اور بھرپور توجہ .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

سے ہم نے ویمن یونیورسٹی کے کئی سالوں سے درپیش مسائل پر قابو پالیا ہیں۔ ہم اپنی حاصلات کی حفاظت چاہتے ہیں اور اب ہم کسی بھی صورت میں اپنی محنت کو رائیگاں نہیں جانے دینگے۔ انہوں نے اس بات کی وضاحت کی کہ میں بذات خود ویمن یونیورسٹی سمیت دیگر پبلک یونیورسٹیوں کے وقتاً فوقتاً اچانک دوروں کا سلسلہ بھی جاری رکھوں گا

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کی مایوسی دور کرنے میں ناکام رہے تو معاشرہ خطرات سے دوچار ہو سکتا ہے، گورنر

ہمیں شدید غربت، بیروزگاری اور مہنگائی کے باعث نوجوانوں کو درپیش مشکلات کا بخوبی احساس ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

سرکاری ملازمتوں ومقابلہ کے امتحانات میں خالص میرٹ برقرار رکھ کر ہم قابل اور محنتی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکتے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سردست معاشرے کی تعمیر میں اپنے نوجوانوں کی شرکت کو یقینی بنانا ایک بڑا چیلنج ہے جب مثبت ذرائع کی کمی ہوتی ہے تو اندھیرے جڑ پکڑ لیتے ہیں اور نوجوانوں کی بیگانگی پوری سماجی ہم آہنگی کو توڑ دیتی ہے اگر ہم نوجوانوں کی مایوسی اور بیگانگی کو فوری طور پر دور کرنے میں ناکام رہے تو ہمارا معاشرہ کئی خطرات اور خدشات سے دوچار ہو سکتا ہے۔ اس ضمن میں حکومتی کوششوں کے ساتھ ساتھ مسلم لیگ ن یوتھ ونگ کی نوجوان قیادت پر بڑی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ وہ نوجوانوں میں مثبت سوچ .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

اور عوام دوست رویہ پیدا کرنے کیلئے شعوری کوششیں کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں پاکستان مسلم لیگ یوتھ ونگ کے صوبائی جنرل سیکرٹری میر سجاد رئیسانی کی قیادت میں نوجوانوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ مجھے شدید غربت، بیروزگاری اور مہنگائی کے باعث نوجوانوں کو درپیش مشکلات کا بخوبی احساس ہے صوبے بھر کے بیروزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے سرکاری اور نجی دونوں سطحوں پر عملی کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو خصوصی ہدایات دی گئیں ہیں کہ معیاری تعلیم کے ساتھ جدید مہارتوں اور آن لائن آئی ٹی کورسز سکھانے پر توجہ مرکوز رکھیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں اور تمام مقابلہ کے امتحانات میں خالص میرٹ کو برقرار رکھ کر ہم قابل اور محنتی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ملک اور صوبے کے بہترین مفاد کیلئے بروئے کار لا سکتے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے میر سجاد رئیسانی ودیگر ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 | بدھ 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025ء | نمبر 247

مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دین کے دشمن، دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا

وزیراعلیٰ بگٹی

قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں، مسلم باغ کو جلد ضلع بنایا جائیگا، اجتماع سے خطاب

قلعہ سیف اللہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے بلوچستان کے عوام دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اور کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا وہ قلعہ سیف اللہ میں رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کی دعوت پر منعقدہ عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر میزبان مولوی نور اللہ سمیت اراکین اسمبلی صوبائی وزراء اور نواب ایاز خان جوگیزئی سمیت قبائلی عمائدین، علماء اور عوام کی ایک بڑی تعداد موجود تھی وزیراعلیٰ نے کہا کہ مولوی نور اللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل اور حلقے کے مفادات کے لیے آواز بلند کی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ قلعہ سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے یہیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور یہیں عزیز دوست ہیں انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے۔ اسی طرح بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے وزیراعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے متاثرہ جماعت کے قائدین، رہنماؤں، کارکنوں اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی حق ہے مگر سڑکوں کی جبراً بندش، ٹائر جلانا اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین و قانون کے منافی ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی کو بھی مریضوں، مسافروں اور عام شہریوں کی زندگی خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے اور آئین و قانون کے ساتھ کھڑے رہیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کے مطالبات پر قلعہ سیف اللہ و گرد و نواح کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات کیے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں انتظامی بنیادوں پر نئے اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں اور مسلم باغ کو بھی جلد ضلع بنایا جائے گا اسی طرح قلعہ سیف اللہ میں دانش اسکول وہیں قائم کیا جائے گا جہاں وزیراعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے، تاہم عدلیہ کے فیصلے کو مقدم رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ سری روڈ (مرغا فقیر سے کرم تک) اور جونن نرگی تا ایشوت روڈ کے منصوبے فزیبلٹی کے بعد وسائل کی فراہمی پر مکمل کیے جائیں گے انہوں نے ننہال اسٹیڈیم کے لیے ایک ٹریکٹر بمعہ مشین، تماشائیوں کے لیے شیڈز، کھلاڑیوں کے آلات اور گراؤنڈ کی دیکھ بھال کے لیے 50 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا۔

قلعہ سیف اللہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا بیکڑ سے واپسی پر لورالائی میں مختصر قیام

لورالائی (نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کا اپنے آبائی علاقے بیکڑ سے واپسی پر لورالائی کا مختصر دورہ، سرکٹ ہاؤس میں تھوڑی دیر کیلئے قیام کیا اس موقع پر کمشنر ولی محمد بڑیچ، ڈی سی لورالائی کے زونل کمانڈر محمد اعظم خان بگٹی، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ اور ایس ایس پی پولیس لورالائی احمد سلطان کے علاوہ قبائلی و سیاسی رہنماؤں نے ان کا استقبال کیا پاکستان پیپلز پارٹی لورالائی کے سابق ضلعی جنرل سیکرٹری شیر دل خان جوگیزئی نے بھی ملاقات کی جس کے بعد وزیراعلیٰ صوبائی دارالحکومت کے لیے روانہ ہوئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHSI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 16 ربیع الاول 1447ھ 10 ستمبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 65

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچ قوم پرستی اور حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں، وزیر اعلیٰ

دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے بلوچستان کے عوام دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں

پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق، مگر سڑکوں کی جبرا بندش، عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین وقانون کے منافی ہے دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا، قلعہ سیف اللہ میں عوامی اجتماع سے خطاب

قلعہ سیف اللہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے بلوچستان کے عوام دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اور کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا وہ قلعہ سیف اللہ میں رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کی دعوت پر منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر میزبان مولوی نور اللہ سمیت اراکین اسمبلی صوبائی وزراء اور نواب ایاز خان جوگیزئی سمیت قبائلی عمائدین، عا اور عوام کی ایک بڑی تعداد موجود تھی وزیر اعلیٰ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

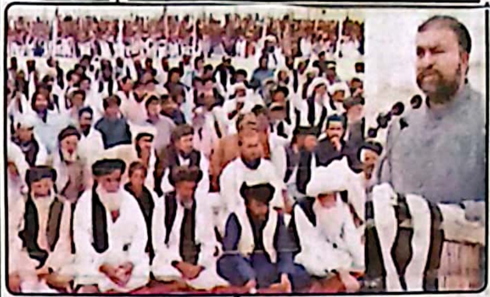

قلعہ سیف اللہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

نے کہا کہ مولوی نور اللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل اور حلقے کے مفادات کے لیے آواز بلند کی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ قلعہ سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے یہیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور یہیں عزیز دوست ہیں انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے۔ اسی طرح بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے متاثرہ جماعت کے قائدین، رہنماؤں، کارکنوں اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی حق ہے مگر سڑکوں کی جبرا بندش، ٹائر جلانا اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین وقانون کے منافی ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی کو بھی مریضوں، مسافروں اور عام شہریوں کی زندگی خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے اور آئین وقانون کے ساتھ کھڑے رہیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کے مطالبات پر قلعہ سیف اللہ و گردونواح کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات کیے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں انتظامی بنیادوں پر نئے اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں اور انشاء اللہ مسلم باغ کو بھی جلد ضلع بنایا جائے گا اسی طرح قلعہ سیف اللہ میں دانش اسکول وہیں قائم کیا جائے گا جہاں وزیر اعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے، تاہم عدلیہ کے فیصلے کو مقدم رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ سرکی روڈ (مرغا فقیر سے کرم تنگ) اور جوشن زئی تا ایشوت روڈ کے منصوبے فزیبلٹی کے بعد وسائل کی فراہمی پر مکمل کیے جائیں گے انہوں نے فٹبال اسٹیڈیم کے لیے ایک ٹریکٹر بمعہ مشین، تماشائیوں کے لیے شیڈز، کھلاڑیوں کے آلات اور گراؤنڈ کی دیکھ بھال کے لیے 50 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان بھر میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا جا رہا ہے تاہم لیویز ہو یا پولیس قلعہ سیف اللہ کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل پر سب سے پہلا حق مقامی عوام کا ہے، کسی کو ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ بین الاقوامی ماہرین صرف وہاں شامل ہوں گے جہاں مقامی استعداد ناکافی ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر کسی کو قبضہ کرنے نہیں دیا جائے گا، سرفراز بگٹی عوام کا محافظ بن کر کھڑا رہے گا وزیر اعلیٰ نے کان مہترزئی ڈیم کی تعمیر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے ضیاع کو روکنے اور مستقبل کے بحران سے بچنے کے لیے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بادینی گیٹ اور بازار لی ٹرمینل کی تعمیر قومی ضرورت ہے اس سے وسطی ایشیا اور پنجاب کے ساتھ تجارتی روابط میں آسانی پیدا ہوگی وفاقی حکومت اس منصوبے پر کام کر رہی ہے اور جلد اس کی تکمیل متوقع ہے خطاب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولوی نور اللہ، نواب ایاز خان جوگیزئی اور عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ قبائلی احترام اور بھائی چارے کا رشتہ اٹوٹ ہے کوئی طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی انہوں نے جلسے میں شریک عوام کے جذبے کو خراج تحسین پیش کیا۔

CS CamScanner

C...
DIRECTORATE
GENERAL OF PU...
RELATIONS BALOC...

نظامت اعلیٰ تعلق...
حکومت بلو...

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 28 شمارہ 266 | بدھ، 16 ربیع الاوّل، 10 ستمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

عوام کے محافظ بن کر کھڑے ہیں

دہشتگردوں کے سامنے کسی صورت سرینڈر نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ

مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دین کے دشمن جبکہ بلوچ قوم پرستی یا حقوق کی آڑ میں ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں

جلسے پر خودکش حملہ قابل مذمت، سڑکوں کی جبراً بندش قانون کے منافی، وسائل پر کسی کو قبضہ کرنے نہیں دینگے، قلعہ سیف اللہ میں عوامی اجتماع سے خطاب

قلعہ سیف اللہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے۔ بلوچستان کے عوام دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اور کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرینڈر نہیں کیا جائے گا وہ قلعہ سیف اللہ میں رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کی دعوت پر منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر میزبان مولوی نور اللہ سمیت اراکین اسمبلی صوبائی وزراء اور نواب ایاز خان جوگیزئی سمیت قبائلی

(باقی صفحہ 5 نمبر16)

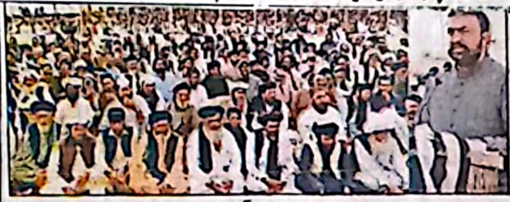
قلعہ سیف اللہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

عمائدین، علماء اور عوام کی ایک بڑی تعداد موجود تھی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مولوی نور اللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل اور حلقے کے مفادات کے لیے آواز بلند کی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ قلعہ سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے یہیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور یہیں عزیز دوست ہیں انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے۔ اسی طرح بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے متاثرہ جماعت کے قائدین، رہنماؤں، کارکنوں اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی حق ہے مگر سڑکوں کی جبراً بندش، ٹائر جلانا اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین و قانون کے منافی ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی کو بھی مریضوں، مسافروں اور عام شہریوں کی زندگی خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے اور آئین و قانون کے ساتھ کھڑے رہیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کے مطالبات پر قلعہ سیف اللہ و گرد و نواح کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات کیے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں انتظامی بنیادوں پر نئے اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں اور انشاء اللہ مسلم باغ کو بھی جلد ضلع بنایا جائے گا اسی طرح قلعہ سیف اللہ میں دانش اسکول وہیں قائم کیا جائے گا جہاں وزیر اعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے، تاہم عدلیہ کے فیصلے کو مقدم رکھا جائے گا

وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ سرکی روڈ (مرغا فقیر سے کرم تک) اور جوش نرگی تا الشوت روڈ کے منصوبے فزیبلٹی کے بعد وسائل کی فراہمی پر مکمل کیے جائیں گے انہوں نے فٹبال اسٹیڈیم کے لیے ایک ٹریکٹر بمعہ مشین، تماشائیوں کے لیے شیڈز، کھلاڑیوں کے آلات اور گراؤنڈ کی دیکھ بھال کے لیے 50 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان بھر میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا جا رہا ہے تاہم لیویز ہو یا پولیس قلعہ سیف اللہ کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل پر سب سے پہلا حق مقامی عوام کا ہے، کسی کو ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ بین الاقوامی ماہرین صرف وہاں شامل ہوں گے جہاں مقامی استعداد ناکافی ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر کسی کو قبضہ کرنے نہیں دیا جائے گا، سرفراز بگٹی عوام کا محافظ بن کر کھڑا رہے گا وزیر اعلیٰ نے کان مہترزئی ڈیم کی تعمیر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے ضیاع کو روکنے اور مستقبل کے بحران سے بچنے کے لیے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بادینی گیٹ اور بازاری ٹرمینل کی تعمیر قومی ضرورت ہے اس سے وسطی ایشیا اور پنجاب کے ساتھ تجارتی روابط میں آسانی پیدا ہوگی وفاقی حکومت اس منصوبے پر کام کر رہی ہے اور جلد اس کی تکمیل متوقع ہے خطاب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولوی نور اللہ، نواب ایاز خان جوگیزئی اور عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ قبائلی احترام اور بھائی چارے کا رشتہ اٹوٹ ہے کوئی طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی انہوں نے جلسے میں شریک عوام کے جذبے کو خراج تحسین پیش کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBL
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچ

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

Bullet No. 1　　　　Page No. 5

جلد نمبر 32 | بدھ 10 ستمبر 2025ء بمطابق 16 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 247

صوبے میں نئے اضلاع قائم کرنیکا اعلان دہشتگردی کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں، سرفراز بگٹی

مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دین دشمن اور ظالم ہیں' اسلام امن بھائی چارے اور رواداری کا درس دیتا ہے' قوم پرستی کے نام پر بندوق اٹھانے والے غیر ملکی ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں' وزیراعلیٰ

سیاسی جلسے پر خودکش قابل مذمت' پرامن احتجاج ہر شہری کا حق لیکن زبردستی سڑکوں کی بندش اور عوام کو تنگ کرنا آئین و قانون کے منافی ہے' قلعہ سیف اللہ میں اجتماع سے خطاب

قلعہ سیف اللہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے بلوچستان کے عوام دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اور کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا وہ قلعہ سیف اللہ میں رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کی دعوت پر منعقدہ اجتماع سے خطاب کررہے تھے اس موقع پر میزبان مولوی نور اللہ سمیت اراکین اسمبلی صوبائی وزراء، اور نواب ایاز ن جوگیزئی سمیت قبائلی عمائدین، علماء اور عوام کی ایک ی تعداد موجود تھی

بقیہ نمبر 40 صفحہ 5 پر

قلعہ سیف اللہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اجتماع سے خطاب کررہے ہیں

اعلیٰ نے کہا کہ مولوی نور اللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل اور حلقے کے مفادات کے لیے آواز بلند کی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ قلعہ سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے یہیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور یہیں عزیز دوست ہیں انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے۔ اسی طرح بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے، دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے متاثرہ جماعت کے قائدین، رہنماؤں، کارکنوں اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی حق ہے مگر سڑکوں کی جبرا بندش، شاہراہوں اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین و قانون کے منافی ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی کو بھی مریضوں، مسافروں اور عام شہریوں کی زندگی خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے اور آئین و قانون کے ساتھ کھڑے رہیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کے مطالبات پر قلعہ سیف اللہ و گرد و نواح کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات کیے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں انتظامی بنیادوں پر نئے اضلاع قائم کیے جارہے ہیں اور مسلم باغ کو بھی جلد ضلع بنایا جائے گا اسی طرح قلعہ سیف اللہ میں دانش اسکول وہیں قائم کیا جائے گا جہاں وزیر اعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے، تاہم عدلیہ کے فیصلے کو مقدم رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ سرکی روڈ (مرغا فقیر سے کرم تک) اور جوشن زئی تا اشوت روڈ کے منصوبے فزیبلٹی کے بعد وسائل کی فراہمی پر مکمل کیے جائیں گے انہوں نے فٹبال اسٹیڈیم کے لیے ایک ٹریکٹر بمعہ مشین، تماشائیوں کے لیے شیڈز، کھلاڑیوں کے آلات اور گراؤنڈ کی دیکھ بھال کے لیے 50 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان بھر میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا جارہا ہے تاہم لیویز ہو یا پولیس قلعہ سیف اللہ کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل پر سب سے پہلا حق مقامی عوام کا ہے، کسی کو ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ بین الاقوامی ماہرین صرف وہاں شامل ہوں گے جہاں مقامی استعداد ناکافی ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر کسی کو قبضہ کرنے نہیں دیا جائے گا، سرفراز بگٹی عوام کا محافظ بن کر گزارے گا وزیر اعلیٰ نے کان مہترزئی ڈیم کی تعمیر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے ضیاع کو روکنے اور مستقبل کے بحران سے بچنے کے لیے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بادینی گیٹ اور بازارلی ٹرمینل کی تعمیر قومی ضرورت ہے اس سے وسطی ایشیا اور پنجاب کے ساتھ تجارتی روابط میں آسانی پیدا ہوگی وفاقی حکومت اس منصوبے پر کام کررہی ہے اور جلد اس کی تکمیل متوقع ہے خطاب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولوی نور اللہ، نواب ایاز خان جوگیزئی اور عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ قبائلی احترام اور بھائی چارے کا رشتہ اٹوٹ ہے کوئی طاقت اسے ختم نہیں کرسکتی انہوں نے جلسے میں شریک عوام کے جذبے کو خراج تحسین پیش کیا۔

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

جلد نمبر 37 | بروز منگل 9 ستمبر 2025ء بمطابق 15 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 246

دہشتگردی کے ناسور نے پورے معاشرے کو متاثر کیا عام آدمی نے قربانی دی، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اس صورتحال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا، اصل مسائل پر توجہ مرکوز کی جائے

عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں گے، کھلی کچہری سے خطاب

ڈکو (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آگیا ہے کہ ان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں ڈکو میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو دسترس بنایا اور ان کے حل کے لیے موقع پر ہی احکامات

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

عوام کو اداروں تک رسائی دی جائے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع کے عام آدمی نے ملکی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لیے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے مسائل کو ریاست کے ساتھ مل کر حل کرنے کی ضرورت ہے۔

ڈکو: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ضلعی افسران سے ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق آگاہی حاصل کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | بدھ 10 ستمبر 2025ء بمطابق 16 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-246

بلوچستان کے وسائل پر کسی کو قبضہ کرنے نہیں دیا جائے گا، سرفراز بگٹی عوام کا محافظ بن کر کھڑا رہے گا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں یہ ظلم، بربریت اور ملک دشمنی ہے، دہشتگرد معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں، کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا

سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، سڑکوں کی جبرا بندش، ٹائر جلانا اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین وقانون کے منافی ہے، سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی مذمت

صوبے بھر میں انتظامی بنیادوں پر نئے اضلاع قائم کیے جارہے ہیں قلعہ سیف اللہ میں دانش اسکول وہیں قائم کیا جائے گا جہاں وزیراعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے، لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا جارہا ہے، اجتماع سے خطاب

قلعہ سیف اللہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے، بلوچستان کے عوام دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اور کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا وہ قلعہ سیف اللہ میں رکن صوبائی اسمبلی مولوی نوراللہ کی دعوت پر منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر میزبان مولوی (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

نوراللہ سمیت اراکین اسمبلی صوبائی وزراء اور نواب ایاز خان جوگیزئی سمیت قبائلی عمائدین، علماء اور عوام کی ایک بڑی تعداد موجود تھی وزیراعلیٰ نے کہا کہ مولوی نوراللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل اور حلقے کے مفادات کے لیے آواز بلند کی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ قلعہ سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے یہیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور یہیں عزیز دوست ہیں انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے۔ اسی طرح بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے وزیراعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے متاثرہ جماعت کے قائدین، رہنماؤں، کارکنوں اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی حق ہے مگر سڑکوں کی جبرا بندش، ٹائر جلانا اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین وقانون کے منافی ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی کو بھی مریضوں، مسافروں اور عام شہریوں کی زندگی خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے اور آئین وقانون کے ساتھ کھڑے رہیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کے مطالبات پر قلعہ سیف اللہ وگردونواح کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات کیے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں انتظامی بنیادوں پر نئے اضلاع قائم کیے جارہے ہیں اور انشاء اللہ مسلم باغ کو بھی جلد ضلع بنایا جائے گا اسی طرح قلعہ سیف اللہ میں دانش اسکول وہیں قائم کیا جائے گا جہاں وزیراعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے، تاہم عدلیہ کے فیصلے کو مقدم رکھا جائے گا وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ سرکی روڈ (مرغا فقیر سے کرم تک) اور جوشن زرکی تا ایشوت روڈ کے منصوبے فزیبلٹی کے بعد وسائل کی فراہمی پر مکمل کیے جائیں گے انہوں نے اقبال اسٹیڈیم کے لیے ایک ٹریکٹر بمعہ مشین، تماشائیوں کے لیے شیڈز، کھلاڑیوں کے آلات اور گراؤنڈ کی دیکھ بھال کے لیے 50 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان بھر میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا جارہا ہے تاہم لیویز ہو یا پولیس قلعہ سیف اللہ کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل پر سب سے پہلا حق مقامی عوام کا ہے، کسی کو ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ بین الاقوامی ماہرین صرف وہاں شامل ہوں گے جہاں مقامی استعداد ناکافی ہو۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر کسی کو قبضہ کرنے نہیں دیا جائے گا، سرفراز بگٹی عوام کا محافظ بن کر کھڑا رہے گا وزیراعلیٰ نے کان مہترزئی ڈیم کی تعمیر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے ضیاع کو روکنے اور مستقبل کے بحران سے بچنے کے لیے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بادینی گیٹ اور بازار ای ٹرمینل کی تعمیر قومی ضرورت ہے اس سے وسطی ایشیا اور پنجاب کے ساتھ تجارتی روابط میں آسانی پیدا ہوگی وفاقی حکومت اس منصوبے پر کام کر رہی ہے اور جلد اس کی تکمیل متوقع ہے خطاب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولوی نور اللہ، نواب ایاز خان جوگیزئی اور عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ قبائلی احترام اور بھائی چارے کا رشتہ اٹوٹ ہے کوئی طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی انہوں نے جلسے میں شریک عوام کے جذبے کو خراج تحسین پیش کیا۔

قلعہ سیف اللہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

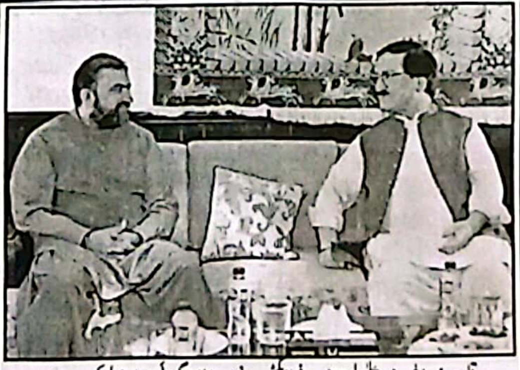

قلعہ سیف اللہ، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے نواب ایاز جوگیزئی تبادلہ خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No 1
Page No. 8

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 | بدھ 10 ستمبر 2025ء بمطابق 16 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 246

بلوچستان کے عوام دہشتگردی کے سامنے سرنڈر نہیں کرینگے

میر سرفراز بگٹی

مقامی وسائل پر مقامی عوام کا سب سے پہلا حق ہوگا

بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں، سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے

دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے، میر سرفراز بگٹی کا عوامی اجتماع سے خطاب، ترقیاتی منصوبوں کے اعلان

قلعہ سیف اللہ (نامہ نگار + نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا

عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے بلوچستان کے عوام

دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اور کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا وہ قلعہ سیف اللہ میں رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کی دعوت پر منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر میزبان مولوی نور اللہ سمیت اراکین اسمبلی صوبائی وزرا اور نواب ایاز خان جوگیزئی سمیت قبائلی عمائدین، علما اور عوام کی ایک بڑی تعداد موجود تھی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مولوی نور اللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل اور حلقے کے مفادات کے لیے آواز بلند کی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ قلعہ سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے یہیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور یہیں عزیز دوست ہیں انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے۔ اسی طرح بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے متاثرہ جماعت کے قائدین، رہنماں، کارکنوں اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی حق ہے مگر سڑکوں کی جبراً بندش، ٹائر جلانا اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین و قانون کے منافی ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی کو بھی مریضوں، مسافروں اور عام شہریوں کی زندگی خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے اور آئین و قانون کے ساتھ کھڑے رہیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کے مطالبات پر قلعہ سیف اللہ و گردونواح کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات کیے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں انتظامی بنیادوں پر نئے اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں اور انشاءاللہ مسلم باغ کو بھی جلد ضلع بنایا جائے گا اسی طرح قلعہ سیف اللہ میں دانش اسکول وہیں قائم کیا جائے گا جہاں وزیر اعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے، تاہم عدلیہ کے فیصلے کو مقدم رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ سرکی روڈ) مرغا کبزئی سے کرم تک (اور جوش نرئی تا الیشوت روڈ کے منصوبے فزیبلٹی کے بعد وسائل کی فراہمی پر مکمل کیے جائیں گے انہوں نے فٹبال اسٹیڈیم کے لیے ایک ٹریکٹر بمعہ مشین، تماشائیوں کے لیے شیڈز، کھلاڑیوں کے آلات اور گراؤنڈ کی دیکھ بھال کے لیے 50 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان بھر میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا جا رہا ہے تاہم لیویز ہو یا پولیس قلعہ سیف اللہ کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل پر سب سے پہلا حق مقامی عوام کا ہے، کسی کو ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ بین الاقوامی ماہرین صرف وہاں شامل ہوں گے جہاں مقامی استعداد ناکافی ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر کسی کو قبضہ کرنے نہیں دیا جائے گا، سرفراز بگٹی عوام کا محافظ بن کر کھڑا رہے گا وزیر اعلیٰ نے کان مہترزئی ڈیم کی تعمیر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے ضیاع کو روکنے اور مستقبل کے بحران سے بچنے کے لیے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ بادینی گیٹ اور ہازارلی ٹرمینل کی تعمیر قومی ضرورت ہے اس سے وسطی ایشیا اور پنجاب کے ساتھ تجارتی روابط میں آسانی پیدا ہوگی وفاقی حکومت اس منصوبے پر کام کر رہی ہے اور جلد اس کی تکمیل متوقع ہے خطاب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولوی نور اللہ، نواب ایاز خان جوگیزئی اور عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ قبائلی احترام اور بھائی چارے کا رشتہ اٹوٹ ہے کوئی طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی انہوں نے جلسے میں شریک عوام کے جذبے کو خراج تحسین پیش کیا

قلعہ سیف اللہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 9

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | بدھ 10 ستمبر 2025ء، 16 ربیع الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 247

صوبے کے معدنی وسائل پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دینگے

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے

پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی حق ہے مگر سڑکوں کی جبراً بندش، ٹائر جلانا اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین و قانون کے منافی ہے

قلعہ سیف اللہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے بلوچستان کے عوام دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اور کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا وہ

قلعہ سیف اللہ میں رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کی دعوت پر منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر میزبان مولوی نور اللہ سمیت اراکین اسمبلی صوبائی وزراء اور نواب ایاز خان جوگیزئی سمیت قبائلی عمائدین، علما اور عوام کی ایک بڑی تعداد موجود تھی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مولوی نور اللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل اور حلقے کے مفادات کے لیے آواز بلند کی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ قلعہ سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے یہیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور یہیں عزیز دوست ہیں انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے۔ اسی طرح بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے متاثرہ جماعت کے قائدین، رہنماؤں، کارکنوں اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی حق ہے مگر سڑکوں کی جبرا بندش، ٹائر جلانا اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین و قانون کے منافی ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی کو بھی مریضوں، مسافروں اور عام شہریوں کی زندگی خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے اور آئین و قانون کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔

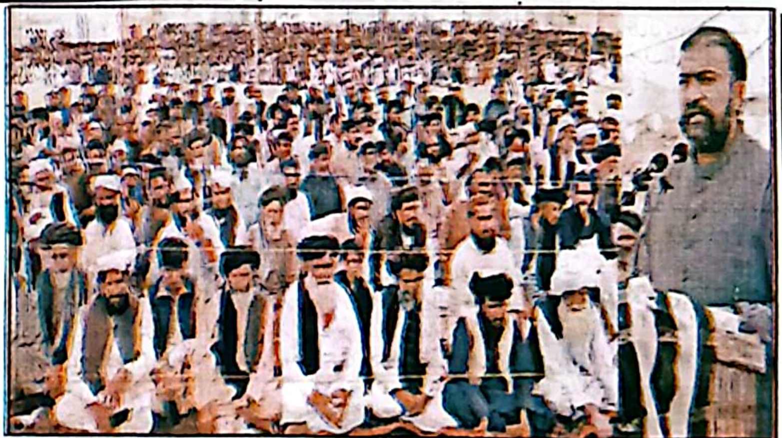

قلعہ سیف اللہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

قلعہ سیف اللہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء اراکین صوبائی عمائدین اور شرکاء قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS B

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 15

روزنامہ میزان کوئٹہ

شاہ جمیل الرحمن

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 77 | بدھ 10 ستمبر 2025ء، 16 ربیع الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 09

معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، وزیراعلیٰ کی کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت اور قلعہ سیف اللہ و گردونواح کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات

بلوچستان کے معدنی وسائل پر سب سے پہلا حق مقامی عوام کا ہے، کسی کو ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ بین الاقوامی ماہرین صرف وہاں شامل ہوں گے جہاں مقامی استعداد ناکافی ہو، میر سرفراز بگٹی کا قلعہ سیف اللہ عوامی اجتماع سے خطاب

قلعہ سیف اللہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں۔

قلعہ سیف اللہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر، اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور ملک دشمنی ہے بلوچستان کے عوام دہشت گردوں کے خلاف سیسہ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

قلعہ سیف اللہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نواب ایاز خان جوگیزئی تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔

پلائی ہوئی دیوار ہیں اور کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا وہ قلعہ سیف اللہ میں رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کی دعوت پر منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر میزبان مولوی نور اللہ سمیت اراکین اسمبلی صوبائی وزراء اور نواب ایاز خان جوگیزئی سمیت قبائلی عمائدین، علماء اور عوام کی ایک بڑی تعداد موجود تھی وزیراعلیٰ نے کہا کہ مولوی نور اللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل اور حلقے کے مفادات کے لیے آواز بلند کی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ قلعہ سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے یہیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور یہیں عزیز دوست ہیں انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے۔ اسی طرح بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے وزیراعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

CLIPPING SERVICE
نظامت ... حکومت ...
G ... REL ...
Bullet No. ... e No/1

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
بانی: نعمت اللہ ... 15_78
جلد ... شمارہ 148 ... 10 ... 16 ... 2025ء ... 1447ھ

قلعہ سیف اللہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نوابزادہ ... جوگیزئی ملاقات کر رہے ہیں

دہشتگردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر اسکا عوامی حقوق سے کوئی تعلق نہیں بلکہ بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان: کسی صورت دہشتگردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کرینگے

... سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے ہمیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور ہمیں عزیز دوست ہیں مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے

معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابلِ معافی جرم ہے وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

قلعہ سیف اللہ (نمائندہ) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا قومیت کے نام پر اس کا عوامی حقوق اور ترقی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ظلم، بربریت اور کھلی ملک دشمنی ہے بلوچستان کے عوام دہشت گردوں کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں اور کسی صورت دہشت گردوں کے سامنے سرنڈر نہیں کیا جائے گا وہ قلعہ سیف اللہ میں رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کی دعوت پر منعقدہ ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اس موقع پر میزبان

مولوی نور اللہ، جمعیت اراکین اسمبلی صوبائی وزرا ... نوابزادہ ... جوگیزئی بقیہ 2 صفحہ 6 پر

قلعہ سیف اللہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

محمد اور ... جوگیزئی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مولوی نور اللہ نے کبھی اپنی ذات کے لیے مطالبہ نہیں کیا بلکہ ہمیشہ عوامی مسائل اور علاقے کے مفادات کے لیے آواز بلند کی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ قلعہ سیف اللہ کو اپنا گھر سمجھتے ہیں اور عوام سے ملنے کے لیے ہر مشکل کو خاطر میں نہیں لاتے ہمیں سے اکثر اوقات ان کا گزر رہا ہے اور ہمیں عزیز دوست ہیں انہوں نے کہا کہ مذہب کے نام پر بندوق اٹھانے والے دراصل دین کے دشمن اور ظالم ہیں، اسلام امن، بھائی چارے اور رواداری کا دین ہے۔ اسی طرح بلوچ قوم پرستی یا حقوق کے نام پر ہتھیار اٹھانے والے بھی محض ملک توڑنے کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور معصوم انسانوں کے قتل کے ذمہ دار ہیں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور مسافروں کا قتل ناقابل معافی جرم ہے وزیر اعلیٰ نے کوئٹہ میں سیاسی جلسے پر حالیہ خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ لیکن دہشت گردی کے خلاف پورا بلوچستان متحد ہے دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے متاثرہ جماعت کے قائدین، رہنماؤں، کارکنوں اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری اور سیاسی جماعت کا بنیادی حق ہے مگر سڑکوں کی جبری بندش، ناجائز جلاؤ اور عوام کو اذیت میں مبتلا کرنا آئین و قانون کے منافی ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ کسی کو بھی مریضوں، مسافروں اور عام شہریوں کی زندگی خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے اور آئین و قانون کے ساتھ کھڑے رہیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے رکن صوبائی اسمبلی مولوی نور اللہ کے مطالبات پر قلعہ سیف اللہ گردو نواح کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں کے اعلانات کیے انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں انتخابی بنیادوں پر منصوبے قائم کیے جا رہے ہیں اور ... جلد ...

جائے گا اسی طرح قلعہ سیف اللہ میں دانش اسکول بھی قائم کیا جائے گا جہاں وزیر اعظم پاکستان نے اعلان کیا ہے، تاہم صوبے کے فیصلے کو مقدم رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا کہ سرکی روڈ (مرغا کبیر سے کرم بگ) اور جوگن زئی تا اشرت روڈ کے منصوبے ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیے جائیں گے انہوں نے فٹبال اسٹیڈیم کے لیے ایک ایکڑ زمین، ... کے لیے شیڈز، کھلاڑیوں کے اخراجات اور گراؤنڈ کی دیکھ بھال کے لیے 150 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان بھر میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا جا رہا ہے تاہم لیویز اہلکاروں ... قلعہ سیف اللہ کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل پر سب سے پہلا حق مقامی عوام کا ہے، کسی کو ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ بین الاقوامی ماہرین صرف وہاں شامل ہوں گے جہاں مقامی استعداد ناکافی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر کسی کو قبضہ کرنے نہیں دیا جائے گا، سرفراز بگٹی عوام کا محافظ بن کر کھڑا ہے وزیر اعلیٰ نے کان مہترزئی ڈیم کی تعمیر کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پانی کے ضیاع کو روکنے اور مستقبل کے بحران سے بچنے کے لیے ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے انہوں نے کہا کہ ... گیٹ اور بازار ... روڈ کی تعمیر فوری ضرورت ہے اس سے وسطی ایشیا اور پنجاب کے ساتھ تجارتی روابط میں آسانی پیدا ہوگی وفاقی حکومت اس منصوبے پر کام کر رہی ہے اور جلد اس کی تکمیل متوقع ہے جلسے کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولوی نور اللہ، نوابزادہ ... جوگیزئی اور عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ قبائلی احترام اور بھائی چارے کا رشتہ اٹوٹ ہے کوئی طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی انہوں نے جلسے میں شریک عوام کے جذبے کو خراج تحسین پیش کیا۔

قلعہ سیف اللہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا جلسہ گاہ پہنچنے پر علماء اور عمائدین استقبال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1214 QUETTA Wednesday September 10, 2025 / Rabi ul Awal 16, 1447

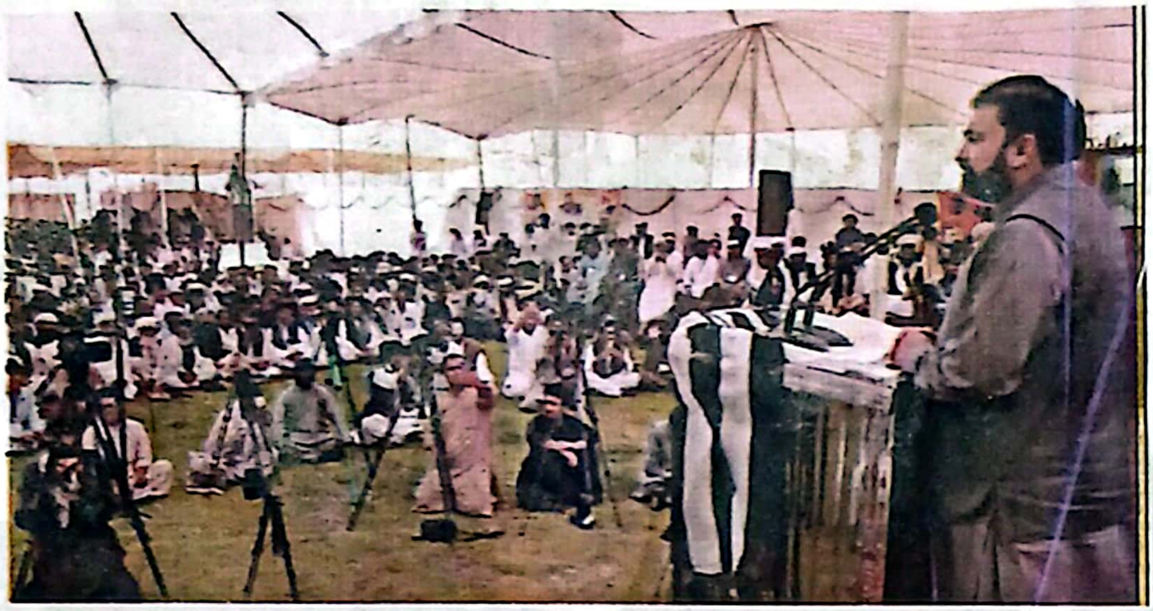

QILASAIFULLAH: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti addressing a large public gathering on Tuesday.

CM Bugti vows to defeat terrorism, announces major development projects in Qila Saifullah

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir SarfarazBugti has said that terrorism, whether in the name of religion or nationality, has nothing to do with public rights and development, but it is cruelty, barbarity and open hostility to the country. The people of Balochistan are a leaden wall against terrorists and will not surrender to terrorists under any circumstances. He was addressing a large public gathering held at QilaSaifullah on the invitation of Member of Provincial Assembly MaulviNoorullah. On this occasion, a large number of members of the assembly, provincial ministers, tribal elders, scholars and the public including the host MaulviNoorullah, were present. The Chief Minister said that MaulviNoorullah never demanded for his own sake but always raised his voice for public issues and the interests of the constituency. Mir SarfarazBugti said that he considers QilaSaifullah as his home and does not mind any difficulty to meet the people. He spends most of his time here and has dear friends here. He said that those who take up guns in the name of religion are actually enemies and oppressors of religion. Islam is a religion of peace, brotherhood and tolerance. Similarly, those who take up arms in the name of Baloch nationalism or rights are simply following the agenda of dividing the country and are responsible for killing innocent people. He said that killing innocent citizens and passengers is an unforgivable crime. The Chief Minister strongly condemned the recent suicide attack on a political rally in Quetta and said that political differences have their place, but the entire Balochistan is united against terrorism. The terrorists will be brought to justice. He expressed his heartfelt sympathy and condolences to the leaders, leaders, workers of the affected party and the families of the deceased. The Chief Minister said that peaceful protest is the fundamental right of every citizen and political party, but forcibly blocking roads, burning tires and torturing the public is against the constitution and law. He made it clear that he will not allow anyone to endanger the lives of patients, passengers and ordinary citizens and will stand by the constitution and law. The Chief Minister of Balochistan announced several development projects for QilaSaifullah and its surroundings on the demands of Member of Provincial Assembly MaulviNoorullah. He said that New districts are being established across the province on an administrative basis and Insha Allah, Muslim Bagh will also be made a district soon. Similarly, a Danish school will be established in QilaSaifullah where the Prime Minister of Pakistan has announced, however, the decision of the judiciary will be given priority. The Chief Minister announced that the projects of Sarki Road (from MarghaFaqir to Karam) and JoshanNiurai to Eshwat Road will be completed after feasibility and on provision of resources. He announced to provide a tractor with a machine for the football stadium, sheds for spectators, players' equipment and Rs 5 million for maintenance of the ground. The Chief Minister said that the Levies force is being integrated into the police throughout Balochistan, however, whether it is Levies or police, employment opportunities will be provided to the youth of QilaSaifullah.

He said that the first right to the mineral resources of Balochistan belongs to the local people, no one will be allowed to encroach on their rights, however, international experts will be involved only where local capacity is insufficient. The Chief Minister said that no one will be allowed to seize the resources of Balochistan, SarfarazBugti will continue to stand as the protector of the people.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 SEP 2025 Page No. 13

حکومت تعلیم کے فروغ کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، شعیب نوشیروانی

معاشرے کی اصل خوشحالی اور ترقی کا راز تعلیم میں پوشیدہ ہے، عالمی یوم خواندگی پر پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ تعلیم وہ روشنی ہے جو جہالت کے اندھیروں کو ختم کرتی ہے، اور ہر فرد کا یہ بنیادی حق ہے کہ وہ علم حاصل کرے بلوچستان میں تعلیم و خواندگی کے فروغ کے لئے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ نوجوان نسل کو بااختیار بنایا جا سکے اور ایک خوشحال و ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر اپنے پیغام میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیم و خواندگی کے فروغ کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تاکہ نوجوان نسل کو بااختیار بنایا جا سکے اور ایک خوشحال و ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکے۔ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی اداروں کی بہتری، اساتذہ کی تربیت اور دور دراز علاقوں میں بچوں کو تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالمی یوم خواندگی ہمیں یہ یاد دہانی کراتا ہے کہ معاشرے کی اصل خوشحالی اور ترقی کا راز تعلیم میں پوشیدہ ہے۔ ہم سب کو مل کر یہ عہد کرنا ہوگا کہ "خواندہ بلوچستان ہی خوشحال پاکستان" کی ضمانت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں این آئی سی وی ڈی طرز پر ہسپتال قائم کیا جائیگا' بخت کاکڑ

امراض قلب کے مریضوں کو بروقت علاج میسر آئے گا' صوبائی وزیر صحت

پی پی کے وژن کو وزیراعلیٰ کی قیادت میں آگے بڑھا رہے ہیں' صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، بلوچستان میں این آئی سی وی ڈی طرز پر امراض قلب کا جدید ہسپتال قائم کیا جائیگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان پیپلز پارٹی کے وژن کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں آگے بڑھا رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں صوبے میں نیشنل انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو ویسکیولر ڈیزیز (NICVD) کے طرز پر ایک جدید اور مکمل فعال دل کا ہسپتال قائم کیا جا رہا ہے، جو صحت کے شعبے میں ایک انقلابی قدم ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کا مقصد عوام کو مقامی سطح پر عالمی معیار کی قلبی سہولیات فراہم کرنا ہے تاکہ مریضوں کو علاج کے لئے دوسرے صوبوں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ ہسپتال میں جدید طبی آلات، ماہر امراض قلب ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف اور 24/7 ایمرجنسی سہولیات فراہم کی جائیں گی بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ دل کا یہ ہسپتال صوبے کے عوام کے لئے کسی تحفے سے کم نہیں ہوگا اور اس کے قیام سے نہ صرف مریضوں کو بروقت علاج میسر آئے گا بلکہ بلوچستان صحت کے میدان میں ایک نئی تاریخ رقم کرے گا۔

عوام کی خدمت کرنا ہمارا فرض منصبی ہے، حاجی نور محمد دمڑ

حلقہ انتخاب کے مسائل حل کرنا اولین ترجیحات میں شامل ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (غ ن) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے عوامی مسائل کو حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں یہ بات انہوں نے اپنے حلقے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے آئے ہوئے وفود سے ملاقات کے دوران کہا۔ .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

اس موقع پر پرسنل سیکرٹری موسیٰ کاکڑ اور پرسنل اسسٹنٹ کمال خان بھی موجود تھے ملاقات کے دوران زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے مختلف مسائل کے حوالے سے بتایا اور درخواستیں بھی پیش کیے صوبائی وزیر خوراک نے کہا کہ ہم عوام کے نمائندے ہیں اور عوام کے ووٹ سے ہی ہم منتخب ہوئے ہیں اور عوام کی خدمت کرنا ہمارا فرضیات میں شامل ہیں لہٰذا انکے مسائل ہمارے مسائل ہیں اور اپنی پوری جدوجہد کے ساتھ اپنے حلقے کے تمام تر مسائل کو سنجیدگی کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کرونگا اور کرتا رہونگا

صوبائی حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے پرعزم ہے، ربابہ بلیدی

خواتین کو قومی دھارے میں شامل کیے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا

کوئٹہ (غ ن) صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں، ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کی فلاح و بہبود، ان کے بنیادی حقوق کے تحفظ اور معاشی خودمختاری کے فروغ کے لیے صوبائی حکومت ہمہ جہت اقدامات کر رہی ہے خواتین کو قومی دھارے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

میں شامل کیے بغیر پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا ان خیالات کا اظہار انہوں نے یو این ویمن بلوچستان کی سربراہ محترمہ عائشہ وددو اور ورود تنکیال سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں صوبے میں خواتین کو درپیش مسائل، ان کے حل کے لیے جاری اقدامات اور مستقبل کے اشتراک پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے خواتین کی معاشی خود مختاری کے لیے "ویمن اکنامک ایمپاورمنٹ فنڈ" قائم کیا ہے، جس کے ذریعے ہنرمند خواتین کو سود مفت قرضے اور کاروباری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد خواتین کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنا اور انہیں باعزت روزگار فراہم کرنا ہے انہوں نے کہا کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لیے صوبے میں لیگل ایڈ ڈیسک اور ہیلپ ڈیسک قائم کیے گئے ہیں جہاں خواتین کو قانونی رہنمائی اور بروقت انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے

مسلم لیگ (ن) کی حکومت عوامی خدمت کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے، میر سلیم کھوسہ

صحبت پور سمیت صوبے کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے، صوبائی پارلیمانی لیڈر پی ایم ایل این

عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے جامع منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، صحت، تعلیم اور صاف پانی کے منصوبوں پر خاص توجہ دی جائیگی

کوئٹہ (اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ سے میر عبدالمجید داوے خان کھوسہ، میر حاجی زین العابدین کھوسہ سمیت دیگر معززین نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صحبت پور کے عوامی مسائل اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت عوامی خدمت کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہے اور صحبت پور سمیت صوبے کے پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جا رہی ہے، خصوصاً صحت، تعلیم اور صاف پانی کے منصوبوں پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحبت پور کے عوام نے ہمیشہ مسلم لیگ (ن) پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، اس اعتماد کو عوامی خدمت اور عملی اقدامات سے پورا کیا جائے گا۔ ملاقات کرنے والے معززین نے میر سلیم احمد کھوسہ کو اپنے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی اور امید ظاہر کی کہ صوبائی حکومت علاقے کے دیرینہ مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2

Dated: 10 SEP 2025 Page No 14

حب، لسبیلہ، سبی، اوڑماڑہ، قلعہ عبداللہ، اوتھل، سبی، لہڑی، بختیار آباد و گردونواح میں بارش کے بعد ندی نالوں میں طغیانی، عوام غیر ضروری سفر سے گریز کریں، پی ڈی ایم اے

بلوچستان میں موسلادھار بارشیں، سیلاب کا الرٹ جاری

دریائے ناڑی سے 25ہزار کیوسک، تلی ندی سے 47ہزار 600 کیوسک اور دریائے لہڑی سے 1272 کیوسک پانی گزر رہا ہے، آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید شدید بارشوں کی پیشگوئی

بھارت نے دریائے ستلج میں پھر پانی چھوڑ دیا، سیلاب کا الرٹ جاری، ملتان کو بچانے کی کوششیں تیز، سندھ میں آج بڑے سیلاب کا خطرہ ہے این ڈی ایم اے، کچے میں بھی بڑے سیلاب کی وارننگ جاری

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے مختلف علاقوں بشمول حب، لسبیلہ، سبی، بیلہ، اورماڑہ، قلعہ عبداللہ، اوتھل........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

اور دیگر اضلاع میں گزشتہ روز سے موسلادھار بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ حب شہر اور مضافات میں گزشتہ ایک گھنٹے سے گرج چمک کے ساتھ بارش نے شہر کو تاریکی میں ڈبو دیا جبکہ ندی نالوں میں طغیانی اور سیوریج سسٹم کے چوک ہونے سے گلیاں زیر آب ہوگئیں۔ لسبیلہ، اوتھل اور گردونواح میں بھی بارش وقفے وقفے سے جاری رہی۔ بیلہ اور مضافاتی علاقوں میں سرمئی بادل چھائے اور ٹھنڈی ہواوں نے موسم خوشگوار بنا دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران لسبیلہ اور گردونواح میں مزید بارش کا امکان ہے۔ پہاڑی علاقوں میں ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے جس پر ضلعی انتظامیہ نے الرٹ رہنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ سبی، لہڑی، بختیار آباد اور گردونواح میں بھی بارش جاری رہی، جس سے دریاوں میں سیلابی ریلے داخل ہوگئے ہیں۔ دریائے ناڑی سے 25ہزار کیوسک، تلی ندی سے 47ہزار 600 کیوسک اور دریائے لہڑی سے 1272 کیوسک پانی گزر رہا ہے۔ قلعہ عبداللہ میں مون سون کی پہلی بارش کے آغاز سے شہری اور کسان خوشی سے بھر گئے۔ کسانوں نے کہا کہ بارش نے خشک سالی سے متاثرہ باغات کو تباہی سے بچایا اور زمین و فصل میں نئی جان ڈال دی ہے۔ حب اور صنعتی شہروں میں بارش کے باعث گلیاں زیر آب اور سیوریج کا نظام مفلوج ہوگیا، جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) نے آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران شدید بارشوں اور ندی نالوں میں طغیانی کے خدشے کے پیش نظر سیلابی الرٹ جاری کر دیا۔ عوام کو غیر ضروری سفر سے گریز، کچے مکانات اور ندی نالوں کے قریب رہنے والے افراد کو محفوظ مقامات پر منتقلی، اور پانی میں ڈوبی سڑکوں یا انڈر پاسز سے گزرنے سے پرہیز کی ہدایت کی گئی ہے۔ تمام ضلعی انتظامیہ، ریسکیو ادارے، پولیس اور میونسپل ادارے ہنگامی بنیادوں پر الرٹ رہیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ صرف مستند ذرائع سے موسمی معلومات حاصل کریں اور ہنگامی صورتحال میں فوری انتظامیہ یا ہیلپ لائن سے رابطہ کریں۔

لاہور / کراچی (نیوز رپورٹ) بھارت نے دریائے ستلج میں پھر پانی چھوڑ دیا جس کے باعث دریائے ستلج میں........ بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

بڑے سیلاب کا الرٹ جاری کر دیا گیا، پنجاب بھر میں بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریاں نہ رک سکیں، فیصل آباد میں بارش کا 30 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا، لاہور میں بھی بادل جم کر برسے۔ تفصیلات کے مطابق بھارتی ہائی کمشنر نے دریائے ستلج میں ہائی فلڈ الرٹ جاری کر دیا جس کے باعث دریائے ستلج میں پھر سے بڑے سیلاب کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ دریائے ستلج میں ہریکے اور فیروزپور کے مقام پر اونچے درجے کے سیلاب کا خدشہ ہے۔ بھارتی ہائی کمشنر نے صبح 8 بجے وزارت آبی وسائل کو ہائی فلڈ الرٹ بھجوایا، وزارت آبی وسائل نے متعلقہ اداروں کو فلڈ الرٹ سے متعلق مراسلہ جاری کر دیا ہے۔ دریں اثنا پنجاب کے مختلف علاقوں میں سیلاب کی تباہ کاریاں نہ رک سکیں، سیکڑوں مکانات، دیہات اور فصلیں پانی میں ڈوب گئیں۔ دریائے چناب کا دوسرا سیلابی ریلا ملتان میں ہیڈ محمد والا کی طرف بڑھنے لگا، شہر کو بچانے کے لیے شیر شاہ بند کو کسی بھی وقت توڑنے کی تیاری کر لی گئی ہے اور اسے کسی بھی وقت توڑا جا سکتا ہے، اکبر بند اور گرے والا بند کی بھی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ ملتان کے اطراف دریائے چناب سے متصل بستیوں میں متعدد بستیوں میں 5 سے 10 فٹ پانی موجود ہے، ادھر خانیوال کی تحصیل کبیر والا میں دریائے راوی اور دریائے چناب میں ایک اونچے درجے کا سیلاب ہے، جس کے نتیجے میں گندم سے بھری ہزاروں بوریاں پانی میں غرق ہوگئیں۔ دوسری جانب پنجاب کے مختلف شہروں میں شدید بارشوں کا سلسلہ بھی جاری رہا، فیصل آباد میں شدید بارشوں نے 30 سالہ ریکارڈ توڑ دیا، غلام محمد آباد میں سب سے زیادہ 184 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ علامہ اقبال کالونی میں 175 ملی میٹر، گلستان کالونی میں 170 ملی میٹر، جھنگ روڈ اور ملحقہ علاقوں میں 167 ملی میٹر اور ڈوگر بستی اور مدینہ ٹاؤن میں 154 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ زیریں علاقے بارش کے پانی میں ڈوب گئے اور بعض مقامات پر بارش کا پانی گھروں کے اندر تک پہنچ گیا، جس کے باعث لوگ چھتوں پر پناہ لینے یا محفوظ مقامات کی طرف منتقل ہونے پر مجبور ہوگئے۔ لاہور کے بیشتر علاقوں میں بھی موسلادھار بارش نے سڑکوں اور گلیوں کو زیر آب کر دیا اور معمولات زندگی کو متاثر کیا۔ واسا کے مطابق بدھ کی شام 7 بجے تک لاہور میں سب سے زیادہ 113 ملی میٹر بارش پانی والا تالاب اور اس کے نواحی علاقوں میں کی گئی، اس کے بعد اقبال ٹاؤن میں 97 ملی میٹر، لکشمی چوک میں 96.5 ملی میٹر اور گلبرگ میں 77.5 ملی میٹر بارش ہوئی۔ بارش کے باعث صوبائی دارالحکومت میں بجلی کا نظام بھی متاثر ہوا اور 11 کے وی کی ترسیل کی صلاحیت والے تقریباً 80 فیڈرز ٹرپ کر گئے۔ دریں اثنا گڈو بیراج کے مقام پر پانی کی سطح مسلسل بلند ہونے لگی، کشمور کے کچے کے علاقے خطرے کی زد میں آ گئے۔ فلڈ کنٹرول روم کے مطابق 24 گھنٹے کے دوران گڈو بیراج کے مقام پر پانی کی سطح 41 ہزار 868 کیوسک تک بلند ہوئی، گڈو بیراج کے مقام پر اس وقت پانی کی آمد 4 لاکھ 43 ہزار 494 کیوسک جبکہ اخراج 4 لاکھ 34 ہزار 294 کیوسک ہے۔ دریائے سندھ میں سیلابی صورتحال کے باعث کشمور کے کچے کے علاقے خطرے کی زد میں آ گئے، کوٹ مٹھن کے مقام پر پانی کی سطح میں اضافہ ہوگیا، جس کے بعد کچے سے بڑی تعداد میں لوگوں کی نقل مکانی کا سلسلہ منگل کو بھی جاری رہا، سیلابی صورتحال کے باعث کچے کے تمام راستے منقطع ہوچکے۔ سکھر کے مقام پر بھی پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ جاری ہے جس کے باعث لوگ بڑی تعداد میں نقل مکانی پر مجبور ہیں۔ پی ڈی ایم اے سندھ کے مطابق سندھ میں سیلاب سے 200 دیہات اور 2 لاکھ 24 ہزار افراد کے متاثر ہونے کا خدشہ ہے، پنجاب سے آنے والا بڑا ریلا گڈو اور سکھر سے ہوتا ہوا سیہون پہنچے گا جس کے باعث کچے میں بڑے سیلاب کی وارننگ جاری کر دی گئی۔ ادھر سکھر اور اطراف میں بارشوں کے باعث نہروں کے حفاظتی پشتے کمزور پڑنے لگے، بند ماتلی کے قریب کورائی واہ اور میہسر واہ میں 3 مقامات پر شگاف پڑ گئے جس سے سیکڑوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں زیر آب آ گئیں۔ وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ گڈو بیراج پہنچے جہاں پنجاب کے مشرقی دریاوں میں آنے والا سیلابی ریلا پنجند سے گزرنے کے بعد یہاں پہنچنے والا ہے۔ وزیر آبپاشی سندھ جام خان شورو اور سیکریٹری آبپاشی ظریف کھیڑو نے وزیر اعلیٰ کا استقبال کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 2
Dated: 10 SEP 2025
Page No. 5

بد عنوان افسران کو عدلیہ کا حصہ نہیں رہنے دیا جائیگا

ایمانداروں کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی کریں گے

چیف جسٹس بلوچستان

عدلیہ میں قومی، قبائلی یا برادری کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں، یہاں صرف دیانت دار یا بدعنوان طبقات پائے جاتے ہیں، تربت میں جوڈیشل افسران سے خطاب

تربت (خ ن) چیف جسٹس عدالتِ عالیہ بلوچستان جسٹس روزی خان بڑیچ نے اپنے تربت کے دورہ کے دوران جوڈیشل افسران سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ عدلیہ میں کسی قوم، قبیلے یا برادری کی بنیاد پر کوئی امتیاز موجود نہیں، بلکہ عدلیہ میں صرف دو طبقات پائے جاتے ہیں، دیانت دار اور بدعنوان، چیف جسٹس نے کہا کہ بدعنوان افسران کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور ایسے عناصر کو عدلیہ کا حصہ نہیں رہنے دیا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ جو افسران ایمانداری، محنت اور خلوص نیت کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیں گے، نہ صرف ان کی مکمل سرپرستی کی جائے گی بلکہ ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں انعامات سے بھی نوازا جائے گا۔ اس موقع پر چیف جسٹس نے جوڈیشل افسران کے مسائل بذات خود سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے احکامات صادر فرمائے۔ تقریب میں عدالت عالیہ کے جج صاحبان جسٹس اقبال احمد کاسی، جسٹس سردار احمد حلیمی اور رجسٹرار عبدالقیوم لہڑی بھی شریک تھے۔

احتجاج کے دوران گرفتار کارکن رہا، مقدمات واپس لے لئے گئے

حکومت و اپوزیشن کے مذاکرات کامیاب

اپوزیشن ضلعی انتظامیہ کیساتھ مل کر جامع ایس او پیز کے مطابق جلسہ جلوس کریگی، قانون کی مکمل پاسداری، عوامی املاک کا تحفظ یقینی بنایا جائیگا

احتجاج کے دوران پرتشدد یا نقصان دہ کارروائی نہیں ہوگی اور تمام سرگرمیاں طے شدہ ایس او پیز کے مطابق انجام دی جائینگی، انتظامیہ کو یقین دہانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت و اپوزیشن جماعتوں کے مذاکرات کامیاب احتجاج کے دوران گرفتار کارکنوں کی رہائی اور بلوچستان بھر میں درج مقدمات واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ مذاکرات کے نتیجے میں رات گئے گرفتار رہنماؤں اور کارکنوں کو رہا کر دیا گیا۔ کمشنر آفس کوئٹہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی ہدایت پر حکومت اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں حکومتی وفد کی نمائندگی صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر شعیب نوشیروانی، بخت محمد کاکڑ جبکہ زمرک خان اچکزئی نے بطور ثالث شرکت کی۔ اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے بلوچستان نیشنل پارٹی کے ایڈووکیٹ ساجد خان ترین، اختر حسین لانگو، آغا حسن بلوچ، پشتونخوا میپ کے بلیمد خان، مجید خان اچکزئی، کبیر خان افغان، نیشنل پارٹی کے چیئرمین اسلم بلوچ، چنگیز حئی بلوچ، عوامی نیشنل پارٹی کے اصغر اچکزئی، رشید خان ناصر، ولی داد میانی، پی ٹی آئی کے ایڈووکیٹ سلام آغا، ملک فیصل دہوار، جماعت اسلامی کے زاہد اختر بلوچ، نبیل احمد مشوانی اور مجلس وحدت المسلمین کے مولانا ولایت حسین اور محمد یونس سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے عہدیدار شریک ہوئے۔ اجلاس میں حکومتی وفد نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر خیر سگالی کے طور پر سیاسی جماعتوں کے گرفتار شدگان کی رہائی اور بلوچستان بھر میں درج مقدمات واپس لینے کا اعلان کیا۔ اجلاس میں یہ بھی طے پایا کہ اپوزیشن جماعتیں ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر جامع ایس او پیز کے مطابق جلسہ جلوس کا انعقاد کریں گی۔ علاوہ ازیں اپوزیشن وفد نے یقین دلایا کہ قانون کی مکمل پاسداری کی جائے گی اور عوامی املاک کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ اجلاس میں اپوزیشن جماعتوں نے انتظامیہ کو یقین دہانی کرائی کہ احتجاج کے دوران کسی بھی قسم کا پرتشدد واقعہ یا نقصان دہ کارروائی نہیں ہوگی اور تمام سرگرمیاں طے شدہ ایس او پیز کے مطابق انجام دی جائیں گی۔ اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی بھی موجود تھے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، اجلاس میں اجلاس میں وزیر برائے محکمہ داخلہ بلوچستان فرانزک سائنس کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025، مسودہ قانون نمبر 29 مصدرہ 2025 مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کرنے اور انسداد دہشت گردی بلوچستان (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2025، (مسودہ قانون نمبر 32 مصدرہ 2025، کو منظور کرنے کی تحریک پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ زراعت اور محکمہ کیو ڈی اے سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

تعلیم یافتہ نوجوان ہی قوم کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، آئی جی ایف سی (ساؤتھ)

بلوچستان کے نوجوان پاکستان کا قیمتی اثاثہ ہیں، ان کی کامیابی ہی صوبے اور ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں

تربت (خ ن) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا ریزیڈینشل کالج تربت کا دورہ، نوجوانوں کو قومی ترقی میں کردار ادا کرنے کی تلقین آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) میجر جنرل بلال سرفراز خان نے ریزیڈینشل کالج تربت کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے طلباء کو قومی ترقی اور مثبت سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی اس موقع پر طلباء نے پاکستانیت کے موضوع پر ٹیبلو اور تقاریر پیش کیں، جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا۔ آئی جی ایف سی نے نوجوانوں کے جذبے، وطن سے محبت اور تخلیقی صلاحیتوں کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم یافتہ نوجوان ہی قوم کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے نوجوان پاکستان کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی کامیابی ہی صوبے اور ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ کالج انتظامیہ اور طلباء نے آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے اس دورے کو خوش آئند قرار دیا اور جنوبی بلوچستان میں امن و ترقی کے قیام کے لیے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

ایف آئی اے کی کارروائی، غیر قانونی طور پر ایران جانے والے 13 افراد گرفتار

گبد کے راستے پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش میں پانچ ایرانی باشندوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے گوادر نے جیوانی میں کارروائیاں کرتے ہوئے سمندری راستے سے غیر قانونی طور پر ایران جانے والے 13 افراد کو جبکہ پاکستان میں داخل ہونے والے پانچ ایرانی باشندوں کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے ذرائع نے بتایا کہ ایف آئی اے کمپوزٹ سرکل گوادر نے جیوانی میں خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر سمندر کے راستے ایران جانے کی کوشش کرنے والے 13 افراد کو گرفتار کر لیا جن میں 3 کا گوجرانوالہ، 3 منڈی بہاؤ الدین، 4 سانگھڑ اور 3 شیخوپورہ سے تعلق ہے جو ایران کے راستے غیر قانونی طور پر دیگر ممالک جانا چاہتے تھے جبکہ ایک اور کارروائی میں ایف آئی اے نے غیر قانونی طور پر پاکستان میں داخل ہونے والے 5 ایرانی باشندوں کو بھی گرفتار کر لیا جو پی پی 250 گبد لینڈ روٹ کے ذریعے پاکستان میں داخل ہوئے تھے۔

زیارت میں امن و امان سے متعلق اجلاس، سیکورٹی الرٹ رکھنے کا فیصلہ

داخلی اور خارجی راستوں اور بازار کی کڑی نگرانی کی جائیگی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر

زیارت (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر زیارت سردار محمد حنیف کاکڑ کی زیر صدارت امن و امان کو یقینی بنانے کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایف سی میجر عرفان نے شرکت کی۔ اجلاس میں امن و امان کے حوالے سے سخت فیصلے کیے گئے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ امن و امان میں خلل ڈالنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جائے گی اور زیارت شہر میں امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے سیکورٹی ادارے الرٹ ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر زیارت نے کہا کہ تمام سیکورٹی فورسز آل ٹائم الرٹ اور کیمونیکیشن میں رہینگی، زیارت کے داخلی اور خارجی راستوں اور بازار کی کڑی نگرانی کرینگے اور مشکوک افراد پر کڑی نظر رکھیں گے، گشت میں اضافہ اور چیکنگ کو مزید سخت کرینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 SEP 2025 Page No. 16

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا دودھ ٹیسٹنگ مہم کے آغاز کا فیصلہ

یہ مہم آج سے 30 ستمبر تک کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں، گلیوں اور محلوں میں جاری رہے گی، حکام

کوئٹہ (ع ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے عوامی صحت اور خالص غذائی اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ملاوٹی دودھ کے خلاف خصوصی ملک ٹیسٹنگ مہم کا آغاز کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ مہم 10 ستمبر سے 30 ستمبر 2025ء تک کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں، گلیو

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

ں اور محلوں میں جاری رہے گی۔ مہم کے دوران عوام کو یہ سہولت بھی فراہم کی گئی ہے کہ وہ اپنے گھروں یا مارکیٹ سے لایا گیا دودھ بی ایف اے کی موبائل لیبارٹریوں میں بالکل مفت ٹیسٹ کروا سکیں۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم نے کہا کہ یہ مہم عوام کی صحت کے تحفظ اور معیاری خوراک کی فراہمی میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ بی ایف اے کا مقصد صرف کارروائی نہیں بلکہ ملاوٹ کے خاتمے کے لیے پائیدار نظام قائم کرنا ہے تاکہ آئندہ نسلیں بھی خالص دودھ سے مستفید ہو سکیں۔ وقار خورشید عالم نے مزید کہا کہ اتھارٹی کی آپریشن ٹیمیں دن رات عوام کے ساتھ کھڑی ہیں

مڈل امتحانات کے شیڈول کا اعلان، رجسٹریشن بروقت کرائی جائے، ڈی ای او کوئٹہ

نارمل فیس کے ساتھ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 4 اکتوبر مقرر ہے ڈی او ای میل کوئٹہ

کوئٹہ (پ ر) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کوئٹہ اور ڈی او ای میل کوئٹہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مڈل امتحانات کے شیڈول کا اعلان ہو چکا امتحانی فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ آج سے 4 اکتوبر تک نارمل فیس کے ساتھ مقرر ہے لہذا تمام سکول انچارج

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

صاحبان ہائی و مڈل سرکاری و پرائیویٹ کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ اضافی فیس سے بچنے کیلئے اپنے طلباء و طالبات کے امتحانی فارم وقت مقررہ پر مکمل سکول ریکارڈ کے مطابق پر کر کے گورنمنٹ اسپیشل پرائمری سکول میں متعلقہ عملے کے پاس جمع کراویں انہوں نے کہا کہ مقررہ تاریخ کے بعد فارم جمع کرانے کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ سکول انچارج صاحبان پر عائد ہوگی جس کیلئے کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا انہوں نے تمام انچارج صاحبان سکولز کو پہلی فرصت میں ہی اپنے طلباء و طالبات کے امتحانی فارم جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔

ایکسائز، ٹیکسیشن و نارکوٹکس کی کارروائی، پشین سٹاپ سے منشیات فروش گرفتار

بلوچستان میں منشیات کے خاتمے تک بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، حکام

کوئٹہ (ع ن) ایکسائز، ٹیکسیشن و نارکوٹکس ڈیپارٹمنٹ بلوچستان نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ مزید تیز کر دیا ہے گزشتہ روز سیکرٹری ای ٹی این بلوچستان اور ڈائریکٹر جنرل ایکسائز ٹیکسیشن و نارکوٹکس (نارتھ زون) کی خصوصی ہدایات پر ای ٹی او-IX کی ٹیم نے پشین اسٹاپ کوئٹہ میں ایک کامیاب خفیہ اطلاع پر مبنی آپر

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

یشن کیا۔ ترجمان کے مطابق کارروائی کے دوران 900 گرام آئس (میتھ ایمفیٹامین) برآمد کر لی گئی جبکہ ایک موٹر سائیکل بھی قبضے میں لے لی گئی آپریشن میں ایک منشیات فروش کو موقع پر ہی گرفتار کر کے حوالات منتقل کر دیا گیا گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے تاکہ اس کے دیگر نیٹ ورک اور سہولت کاروں تک بھی پہنچا جا سکے۔ ترجمان نے بتایا کہ آپریشن کے دوران جدید آلات کی مدد بھی لی گئی، جس میں این ایل (INL) کے فراہم کردہ ہینڈ ہیلڈ رمن اینالائزر کا استعمال کیا گیا جس سے برآمد شدہ منشیات کا فوری اور حتمی تجزیہ ممکن ہوا۔ یہ جدید ٹیکنالوجی منشیات کی شناخت اور اس کی تصدیق میں موثر ثابت ہو رہی ہے ایکسائز حکام کے مطابق بلوچستان میں منشیات کے خاتمے کیلئے بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور ایسے جرائم پیشہ عناصر کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا جو نوجوان نسل کو منشیات کے زہر میں مبتلا کر رہے ہیں شہریوں سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کے لئے حکومتی اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 SEP 2025 Page No 17

بیجنگ میں منعقدہ پاک چائنا بی ٹو بی سرمایہ کاری کانفرنس کامیاب رہی، بلال کاکڑ

کانفرنس کے دوران پاکستان اور چین کے درمیان معاشی تعاون کو مزید فروغ دینے کیلئے بڑے پیمانے پر اقدامات اٹھائے گئے

دونوں ممالک کے درمیان 8.6 ارب ڈالر کے 21 مشترکہ منصوبوں اور مفاہمتی یادداشتوں (MoUs) پر باضابطہ دستخط کیے گئے

بیجنگ (آن لائن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بیجنگ میں منعقدہ پاک چائنا بی ٹو بی سرمایہ کاری کانفرنس شاندار کامیابی سے ہمکنار ہوئی ہے۔ اس کانفرنس کے دوران پاکستان اور چین کے درمیان معاشی تعاون کو مزید فروغ دینے کے لیے بڑے پیمانے پر اقدامات اٹھائے گئے۔ اس موقع پر دونوں ممالک کے درمیان 8 ارب 50 کروڑ ڈالر مالیت کے 21 مشترکہ منصوبوں اور مفاہمتی یادداشتوں (MoUs) پر باضابطہ دستخط کیے گئے۔ یہ معاہدے توانائی، معدنیات، زراعت، بنیادی ڈھانچے، لاجسٹکس، ٹیکنالوجی اور صنعت و تجارت کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے نئے در وا کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ کانفرنس میں شرکت کرنے والی متعدد چینی کمپنیوں نے بالخصوص بلوچستان میں سرمایہ کاری میں بھرپور دلچسپی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی وسائل سے مالا مال بلوچستان نہ صرف پاکستان بلکہ خطے کی معاشی ترقی کے لیے بھی بے پناہ امکانات رکھتا ہے۔ چینی سرمایہ کاروں کی دلچسپی سے صوبے میں روزگار کے مواقع، صنعتی ترقی اور تجارتی سرگرمیوں کو نئی رفتار ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو تمام تر سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور حکومت پاکستان سرمایہ کاری دوست پالیسیوں کے ذریعے ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں 22 لاکھ 27 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے، این ای او سی

ملک میں یکم سے 7 ستمبر تک مہم کے دوران مجموعی طور پر ایک کروڑ 97 لاکھ سے زائد بچوں کو ویکسین دی گئی' نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر

والدین، سرپرستوں، سول انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور فرنٹ لائن پولیو ورکرز کے بھرپور تعاون پر سب کے مشکور ہیں' بیان

اسلام آباد (اے پی پی) ملک بھر میں یکم ستمبر سے 7 ستمبر تک جاری رہنے والی انسداد پولیو مہم کے دوران 5 سال سے کم عمر کے ایک کروڑ 97 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو وائرس سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے۔ نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (این ای او سی) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق پاکستان میں پولیو وائرس کے خاتمے کی جاری کوششوں کے تحت خصوصی انسداد پولیو مہم کے دوران 81 ہائی رسک اضلاع میں پانچ سال سے کم عمر 1 کروڑ 97 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے جو پاکستان کے پولیو کے خاتمے کے عزم کو اجاگر کرتا ہے۔ انسداد پولیو مہم کے دوران پنجاب میں 40 لاکھ

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

4 ہزار سے زائد بچوں کو ویکسین دی گئی جبکہ سندھ میں تقریباً 87 لاکھ 27 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے بلوچستان میں 22 لاکھ 27 ہزار سے زائد بچوں کو ویکسین پلائی گئی اور خیبر پختونخوا میں تقریباً 40 لاکھ 25 ہزار بچوں کو ویکسین دی گئی۔ علاوہ ازیں مہم کے دوران اسلام آباد میں 4 لاکھ 79 ہزار، گلگت بلتستان میں 1 لاکھ 12 ہزار اور آزاد کشمیر میں 1 لاکھ 64 ہزار بچوں کو ویکسین پلائی گئی۔ نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر برائے پولیو والدین، سرپرستوں، سول انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور فرنٹ لائن پولیو ورکرز کے بھرپور تعاون کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ پولیو ورکرز اور سیکورٹی اہلکار قوم کے ہیروز ہیں جن کی انتھک محنت اور لگن پاکستان کو پولیو سے پاک کرنے کے سفر میں پیش رفت کو مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے۔

بلوچستان بورڈ نے انٹرمیڈیٹ کے امتحانی نتائج کا اعلان کر دیا، 91400 امیدوار کامیاب

انٹر کالج کلی حرمزئی کے طالبعلم نے پہلی پوزیشن حاصل کی، امتحانات میں 101193 امیدواروں نے شرکت کی، چیئرمین بورڈ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کا انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانی نتائج کا اعلان گورنمنٹ انٹر کالج کلی حرمزئی سیدان انٹر کالج ضلع پشین کے طالبعلم سید عبدالحسین ولد سید رحیم الدین نے 105 نمبر لیکر صوبے بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

گورنمنٹ انٹر کالج پیر علی زئی کے سید اسرار احمد ولد سید سدر الدین اور اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ اقراء فیض دختر فیض محمد نے 1050 نمبر لیکر مشترکہ طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح تعمیر نو گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ بی بی صنا دختر سید نصر اللہ، کینٹ پبلک ڈگری کالج جناح ٹاؤن کی طالبہ اسماء دختر عبدالسلام اور اسلامیہ گرلز کالج کوئٹہ کی طالبہ بی بی مدیحہ نے 1049 نمبر لیکر مشترکہ طور پر تیسری پوزیشن حاصل کرلی۔ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کی جانب سے انٹرمیڈیٹ 2025 کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ چیئرمین بورڈ محمد اسحاق کے مطابق انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحانات میں کل 101193 امیدوار شریک ہوئے جن میں سے 91400 کامیاب قرار پائے، یوں کامیابی کا تناسب 90.3 فیصد رہا۔ اسی طرح گیارہویں کلاس کے سالانہ امتحان میں 46737 امیدواروں نے شرکت کی، جن میں سے 40363 امیدوار کامیاب ہوئے اور کامیابی کا تناسب 86.4 فیصد رہا۔ کلاس بارہویں میں کل 54456 امیدوار شریک ہوئے جن میں سے 51037 کامیاب قرار پائے اور کامیابی کا تناسب 93.7 فیصد رہا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10-SEP-2025 Page No. 18

عوام اپنے حقوق اور جدوجہد سے دستبردار نہیں ہونگے، سردار اختر مینگل

کامیاب شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام پر عوام اور سیاسی جماعتوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے 8 ستمبر کو بلوچستان بھر میں ہونے والے کامیاب شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال پر عوام اور مختلف سیاسی و سماجی جماعتوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے 2 ستمبر کو شاہوانی اسٹیڈیم میں پیش آنے والے المناک سانحے کے خلاف بھرپور احتجاج کر کے ریاست اور حکومت کو یہ واضح پیغام دیا ہے کہ صوبے کے عوام اپنے قومی حقوق اور جدوجہد سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ سردار اختر مینگل نے کہا کہ وہ بلوچستان نیشنل پارٹی کی جانب سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، عوامی نیشنل پارٹی، نیشنل پارٹی، پاکستان تحریک انصاف، جمعیت علما اسلام، جماعت اسلامی، وحدت المسلمین، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی، جمہوری وطن پارٹی، پاکستان بار کونسل، بلوچستان بار کونسل، سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن، طلبہ تنظیموں، انجمن تاجران، چیمبر آف کامرس، ٹرانسپورٹرز، پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن، رکشہ یونین سمیت تمام سیاسی و سماجی قوتوں اور غیر تمند عوام کا تہہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے احتجاجی کال کو کامیاب بنایا۔

مسائل حل کرنے کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کو کردار ادا کرنا ہوگا، اسپیکر اور ڈاکٹر مالک میں اتفاق

ایوان عوام کی آواز، یہاں ہونے والی قانون سازی و فیصلے عوامی امنگوں کے مطابق ہونے چاہئیں، عبدالخالق اچکزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی سے سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی میر ودجنگ اور سابق سینیٹر کبیر محمد شہی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، پارلیمانی امور اور عوامی مسائل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر شرکا نے اس امر پر اتفاق کیا کہ بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی قوتوں کو مل جل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا کہ ایوان عوام کی آواز ہے، اور یہاں ہونے والی قانون سازی و فیصلے عوامی امنگوں کے مطابق ہونے چاہئیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صوبے کی ترقی اور عوامی خوشحالی کے لیے مشترکہ لائحہ عمل اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ملاقات میں تعلیم، صحت، روزگار اور امن و امان جیسے اہم امور پر بھی بات چیت کی گئی اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عوامی خدمت کو اولین ترجیح بنایا جائے گا۔

تعلیم یافتہ بلوچستان ہی خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے، جمال شاہ کاکڑ

صوبے میں تعلیم کا فروغ ہماری اولین ذمہ داری ہے، عالمی یوم خواندگی کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، دنیا میں وہی اقوام آگے بڑھی ہیں جنہوں نے علم اور تعلیم کو اپنی ترجیح بنایا تعلیم یافتہ بلوچستان ہی خوشحال پاکستان کی ضمانت ہے یہ بات انہوں نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ایک پیغام میں کہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں تعلیم کا فروغ ہماری اولین ذمہ داری ہے تا کہ نئی نسل کو ایک روشن اور باوقار مستقبل دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت تعلیم کے فروغ کیلئے اسکولوں کی بہتری، اساتذہ کی تربیت اور ڈیجیٹل خواندگی پروگرامز پر کام کر رہی ہے بالخصوص بلوچستان میں وفاقی وزارت تعلیم کی جانب سے گرلز ایجوکیشن، اسکولوں کی بحالی اور نوجوانوں کے لئے ہنرمندی کے پروگرام جاری ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بھی اپنے وسائل کے مطابق تعلیم کے فروغ اور اسکولوں کی حالت بہتر بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے نئے اسکولوں کا قیام، بند اسکولوں کو فعال کرنا اساتذہ کی بھرتی اور اسکالرشپ پروگرامز صوبائی حکومت کے مثبت اقدامات ہیں جن سے شرح خواندگی میں بہتری آئے گی انہوں نے کہا کہ ہم سب کو اس عزم کا اعادہ کرنا ہوگا کہ تعلیم عام اور بچوں بالخصوص بچیوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کریں گے۔

صوبائی دارالحکومت میں مسائل، 17 ستمبر کو احتجاجی ریلی نکالی جائے گی، پشتونخوا نیپ

عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں، کارکن احتجاج کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور تیاری کریں، پریس ریلیز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں عوام کو درپیش سنگین مسائل کی طرف حکومت اور انتظامیہ کی توجہ مبذول کرانے کے لئے پارٹی کے زیراہتمام بدھ 17 ستمبر کو سہ پہر 3 بجے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ سے احتجاجی ریلی نکالی جائے گی تمام شہریوں، محنت کشوں، طلبا، تاجر برادری، سول سوسائٹی اور انسانی حقوق کے کارکنان سے احتجاجی مظاہرے میں بھرپور شرکت کی اپیل کی گئی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں بجلی اور گیس کی ناروا بندش نے گھریلو صارفین اور کاروباری طبقے کو سخت پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے سردیوں کی آمد سے قبل ہی گیس کی عدم دستیابی ناقابل برداشت ہے شہر میں موٹر سائیکل سواروں کو بلا جواز اور غیر قانونی طور پر گرفتار کیا جا رہا ہے جو بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے دوسری جانب امن و امان کی صورت حال روز بروز بگڑتی جا رہی ہے حکومت کی طرف سے اس بارے میں سنجیدہ اقدامات دیکھنے میں نہیں آ رہے بیان میں کہا گیا ہے کہ اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہو چکا ہے خصوصا آٹے کی قیمت عام شہری کی پہنچ سے باہر ہوتی جا رہی ہے مہنگائی نے غریب اور متوسط طبقے کو بری طرح متاثر کیا ہے اس پر ستم بالائے ستم حکومت کی خاموشی ہے کوئٹہ اور اس کے گرد و نواح میں صفائی کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے افغان کڈوال عوام کے خلاف جاری سرچ آپریشنز اور گرفتاریاں بھی باعث تشویش ہیں یہ ناروا سلوک کسی صورت قابل قبول نہیں بیان میں پارٹی کے تمام علاقائی یونٹوں اور کارکنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس احتجاج کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور تیاری کریں۔

ربی کینال کی بندش کیخلاف زمینداروں کا احتجاج، سندھ بلوچستان قومی شاہراہ بلاک کر دی

انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم، احتجاج میں شریک ضلعی رہنماؤں سمیت پانچ سو افراد کیخلاف مقدمہ درج

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) بلوچستان کے گرین بیلٹ ربی کینال میں نہری پانی کی بندش کیخلاف سینکڑوں مشتعل زمینداروں وکاشتکاروں نے زبردست احتجاج کرتے ہوئے سندھ بلوچستان قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بلاک کر دی۔ زمینداروں کا کہنا ہے کہ ملک میں سیلاب کی صورتحال کے باوجود ربی کینال میں پانی کی فراہمی بند کر دی گئی ہے۔ متعلقہ صوبائی وزیر کی ایما پر ربی کے زمینداروں وکاشتکاروں سے ناانصافی کی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ربی کینال میں نہری پانی کی بندش کیخلاف زمینداروں وکاشتکاروں نے احتجاجاً سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر دھرنا دیکر سندھ بلوچستان قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بلاک کر دی جس کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ متعلقہ صوبائی وزیر آبپاشی کی ایما پر ربی کینال کا پانی بند کر دیا انہوں نے کہا کہ دھان کی فصل شدید متاثر ہو رہی ہے اگر فوری طور پر پانی کی فراہمی شروع نہیں کی گئی تو وہ احتجاج کا دائرہ وسیع کر دیں گے۔ متعدد گھنٹے گزرنے کے بعد انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کر دیا گیا۔ دریں اثنا احتجاج کرنے والی سیاسی وسماجی جماعتوں کے ضلعی صدرو سمیت 500 سے زائد افراد کیخلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔

CamScanner

بلوچستان کو دوسرے صوبوں کے برابر لانے کیلئے معیاری تعلیم ضروری ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

تعلیم کا معیار بڑھانے کیلئے وزراء و بیوروکریٹس کے بچوں کو سرکاری اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کا پابند کیا جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کو آباد و ترقی دینے اور دیگر صوبوں کے برابر لانے کیلئے تعلیم کو عام و معیاری کرنے کی ضرورت ہے ہمارا نظام تعلیم ملک و قوم کا درد رکھنے والے صالح دیانت دار افراد تیار کرنے کے بجائے حلال و حرام کی تمیز سے مبرا صرف کمانے والے اے ٹی ایم بنا رہا ہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں کو یکسر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ سرکاری تعلیمی اداروں کے معیار کو ٹھیک اور کامیاب بنانے کیلئے وزراء و بیوروکریٹس کے بچوں کو سرکاری تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کا پابند کیا جائے۔ اسلامی جمعیت طلباء کی تعلیمی خدمات ملک بھر کی طرح بلوچستان بھر میں بھی ہیں۔ یہ بات انہوں نے ژوب ڈگری کالج میں اسلامی جمعیت طلبا ژوب کے زیر اہتمام ایجوکیشنل ایکسپو پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب سے اسلامی جمعیت طلباء بلوچستان کے ناظم بہادر خان کاکڑ، مولانا عبدالناصر شہاب زئی، فہد خان مندوخیل، ربیع اللہ ودیگر نے بھی خطاب کیا، تقریب میں ژوب کے تمام تعلیمی اداروں کے طلباء نے شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کامیاب طلبا میں انعامات تقسیم کیے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کو ترقی دینے کیلئے تعلیمی اداروں کو آباد اور تعلیم کو معیاری ومفت کرنا ہوگا، غریب کیلئے الگ اور امیر کیلئے الگ نظام و الگ معیار قبول نہیں۔ تعلیمی پسماندگی، سفارش، رشوت، نقل نے اہل و لائق طلباء کو پیچھے دھکیل دیا ہے حکمرانوں کے بچے صوبہ و ملک سے باہر پڑھنے کے بعد حکمرانی کرنے یہاں آجاتے ہیں، بچوں کے ساتھ بچیوں کی تعلیم پر بھی توجہ کی ضرورت ہے اسلامی جمعیت طلباء کے زیر تربیت رہنے والے بچے تعلیم و اخلاق اور کردار میں بہت بہترین ہوتے ہیں، تعلیم کے ساتھ تربیت بھی بہت ضروری ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ڈگری مل جائے بڑی سے بڑی تعلیم حاصل کرنے کے بعد بھی اگر کردار ٹھیک نہ ہو تو کچھ نہیں۔ لارڈ میکالے کی نہیں معیاری اسلامی نظام تعلیم کی ضرورت ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے وسائل اسلام آباد میں نیلام ہو رہے ہیں، لشکری رئیسانی

سیاسی نمائندگی کی دعویدار جماعتوں کی روگردانی بڑے بحران کا پیش خیمہ ہے، نجی ٹی وی سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وسائل کی اسلام آباد میں ہونے والی نیلامی پر سیاسی نمائندگی کی دعویدار جماعتوں کی روگردانی آئندہ نسلوں کیلئے بہت بڑے بحران کا پیش خیمہ ہے انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے وسائل اسلام آباد میں نیلام ہو رہے ہیں سیاسی جماعتوں کے

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

درمیان یہ طے پایا تھا کہ وہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف بلوچستان اسمبلی میں قرارداد پیش کریں گے مگر اب تک قرارداد پیش نہیں ہوئی یہ جماعتیں کیسے عوامی نمائندگی کا حق ادا کریں گی جو آئندہ نسلوں کے وسائل کی لوٹ مار اور نیلامی پر خاموش ہیں اب بھی وقت ہے سیاسی جماعتیں اور ان کے کارکن خود احتسابی کے عمل سے گزر کر اس لوٹ مار اور نیلامی کا راستہ روکیں نہیں تو بلوچستان کے لوگوں کا سیاسی نظام پر عدم اعتماد میں مزید اضافہ ہوگا اور سیاسی جماعتوں کی قیادت اس صوبے کے لوگوں کے درمیان باعزت طریقے سے سیاسی عمل کا حصہ نہیں بن سکے گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت بھی اس نیلامی کا نوٹس لے بلوچستان پہلے ہی پسماندگی اور بحران کے دور سے گزر رہا ہے آئندہ نسلیں مزید پسماندگی، محکومی، بے روزگاری اور غربت کی چکی میں پس گی بلوچستان کے ہر شخص پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کھڑے ہو کر اس نیلامی کا راستہ روکے وہ جلد آل پارٹیز کانفرنس میں شریک سیاسی جماعتوں کو خط لکھ کر ان سے اس نیلامی اور وسائل کی لوٹ مار کیخلاف کردار ادا کرنے کا مطالبہ کریں گے۔

وکلاء، سیاسی رہنماؤں کی گرفتاری خلاف آئین ہے، بلوچستان ہائیکورٹ بار

تمام گرفتار وکلاء، سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں کو فی الفور رہا کیا جائے، جنرل سیکرٹری محب اللہ ین آغا

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری محب اللہ ین آغا نے رحیم دیار توال، قہار خان ودان، جانگیز حق بلوچ ایڈووکیٹ، صادق خان طیرگی ایڈووکیٹ اور ایڈووکیٹ منظور احمد کاکڑ سمیت دیگر سیاسی رہنماؤں کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سینئر وکلاء اور سیاسی اکابرین کی بلا جواز گرفتاری نہ صرف آئین و قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ یہ

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

جمہوری اقدار اور وکلاء برادری پر حملہ ہے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمام وکلاء سمیت دیگر سیاسی جماعتوں کے گرفتار اکابرین و کارکنان کو فی الفور رہا کیا جائے انہوں نے کہا کہ بار ان گرفتاریوں کیخلاف احتجاج کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 10 SEP 2025 Page No 20

کوہلو: مسلح افراد کی فائرنگ سے باپ دو بیٹوں سمیت جاں بحق

ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال کوہلو میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں

کوہلو (نامہ نگار) بلوچستان کے ضلع کوہلو کے علاقے [illegible] میں گزشتہ رات نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک ہی خاندان کے تین افراد جاں بحق ہو گئے۔ لیویز ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں [illegible] مری اور اس کے دو بیٹے [illegible] محمد اور محمد ولی شامل ہیں۔ لاشوں کو ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال کوہلو منتقل کیا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔ ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی اور ایم ایس [illegible] ہسپتال بھی موقع پر موجود رہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اسسٹنٹ کمشنر کوہلو [illegible] اور رسالدار میجر [illegible] محمد مری ہسپتال پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔ لیویز حکام کے مطابق فائرنگ اس وقت کی گئی جب مقتولین اپنے گھر میں سوئے ہوئے تھے۔ واقعے کے بعد علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کوہلو کے احکامات پر تمام داخلی و خارجی راستوں کی ناکہ بندی کر دی گئی ہے۔ ملزمان کی تلاش کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 10 SEP 2025 Page No. 21

اسپنی روڈ، سریاب و گردونواح میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری

صبح دس بجے سے عصر تک بجلی مکمل غائب رہتی ہے ایک گھنٹہ کیلئے بحال کرتے ہی پھر سے 2،2 گھنٹے کیلئے بندش شروع ہو جاتی ہے

کاروباری امور ٹھپ ہو کر رہ گئے، تعلیمی اداروں میں بھی صورتحال انتہائی ابتر ہو چکی ہے، حکام نوٹس لیں، مولوی محمد جیلانی و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپنی روڈ، ہزل روڈ، سریاب اور دیگر علاقوں میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کیسکو حکام علاقے کا تفصیلی سروے کرکے شہریوں کے مسائل حل کریں۔ مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے مولوی محمد جیلانی البدر، عمران خان [illegible] و دیگر نے بتایا ہے کہ بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ نے شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے تعلیم، کاروبار سمیت مختلف امور ٹھپ ہو کر رہ گئے ہیں۔ صبح دس بجے کے بعد جب گرمی کی شدت اپنے عروج پر پہنچ جاتی ہے، بجلی غائب ہو جاتی ہے پھر عصر کے وقت ایک گھنٹے کے لیے بجلی آتی ہے اور اس کے بعد دو، دو گھنٹے کی مسلسل بندش معمول بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بزرگوں اور مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے متعدد بچوں کو ہیضہ کے اور [illegible] جیسی شکایات لاحق ہو رہی ہیں۔ دوسری جانب تعلیمی اداروں میں بھی بدترین صورتحال ہے۔ خاص گرمی کے وقت میں لوڈشیڈنگ سے طلباء و طالبات کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس سلسلے میں متعلقہ حکام کو بارہا آگاہ بھی کر چکے ہیں مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی اور نہ ہی عوام کا کوئی پرسان حال بھی نہیں۔ متاثرہ بجلی کے فیڈر میں سریاب، سبزل روڈ، ہزل روڈ اور سریاب شامل ہیں ان تمام فیڈروں پر برابری کی بنیاد پر بجلی کی فراہمی نہیں کی جا رہی، جو سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ فی الفور صورتحال کا نوٹس لیکر عوام کو عذاب سے نجات دلائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 SEP 2025 Page No. 2

عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے حکومت کو احساس ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور بیڈ گورننس بلوچستان کے بڑے چیلنجز ہیں اور اس صورت حال کی نزاکت کو سیاسی اسٹیک ہولڈرز کو بھی سمجھنا ہوگا اب وقت آ گیا ہے کہ نان ایشوز سے ہٹ کر اصل مسائل اور چیلنجز پر توجہ مرکوز کی جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں سبکو میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر اراکین صوبائی اسمبلی اور عمائدین بھی موجود تھے کھلی کچہری میں عوام کی بڑی تعداد شریک ہوئی اور وزیراعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے عوامی شکایات کو نہ صرف سنا بلکہ ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات بھی جاری کئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عام آدمی اپنے مسائل کا فوری اور عملی حل چاہتا ہے اور حکومت کو اس کا بھرپور احساس ہے ہم پرعزم ہیں کہ عوامی مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مشکلات اور چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سب کو مل کر ساتھ چلنا ہوگا دہشت گردی ایک ایسا ناسور ہے جس نے معاشرے کے ہر طبقے کو متاثر کیا ہے ضلع ڈیرہ بگٹی کے عام آدمی نے بھی قومی یکجہتی اور امن کے قیام کے لئے اپنی جانوں کی قربانی دی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ریاست سب سے مقدم ہے لہٰذا عمومی معاشرتی مسائل کو ریاست کے ساتھ جوڑ کر برا بھلا کہنا کسی طور درست رویہ نہیں۔ عوامی مسائل کے حل کے لئے حکومت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔ ل احتجاج کے نام پر راستے بند کر کے عوام کو مشکلات میں ڈالنا کسی طور مناسب نہیں انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج ہر شہری کا بنیادی حق ہے تاہم زور زبردستی اور تشدد کے راستے کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر عوامی مسائل کے حل کیلئے اقدامات کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے اور بلدیاتی نمائندوں سے کہا ہے کہ مقامی سطح پر بہتر سروس ڈیلوری کے لیے متحرک کردار ادا کریں صوبائی اپیکس کمیٹی پر قائم ہے بلدیاتی اداروں کو توی وقار پر ہی اقدامات اور شفافیت سے مشروط ترقیاتی فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے انڈس اسپتال کے تعاون سے سبکو میں فعال میر غلام قادر بگٹی اسپتال کا دورہ کیا اور وہاں دستیاب طبی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف شعبہ جات، وارڈز اور فارمیسی کا معائنہ کیا جبکہ اسپتال انتظامیہ نے انہیں مریضوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات سے آگاہ کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جو رقبے کے لحاظ سے ملک کے 43 فیصد حصے پر مشتمل ہے۔ وسیع رقبے پر پھیلی اور دور دراز علاقوں میں بسنے والی بکھری آبادی تک صحت سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی ایک مشکل اور بڑا چیلنج ہے تاہم صوبائی حکومت اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے عوام کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ بنیادی سطح کے مراکز صحت کو جدید سہولیات سے آراستہ بنا کر نہ صرف بڑی تعداد میں عوام کو علاج کی سہولت فراہم کی جا سکتی ہے بلکہ ٹرشری کیئر اسپتالوں پر بوجھ کم کر کے اسپتالوں میں علاج کے معیار کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف صوبے کے اندر علاج کی معیاری سہولت دستیاب ہوگی بلکہ عوام کو بیرون صوبہ علاج کے لئے درپیش مشکلات اور بھاری اخراجات سے بھی نجات ملے گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت عامہ کے نظام میں بہتری کے لئے جدید خطوط پر اصلاحات لا رہی ہے اور معیار کی بہتری کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو بھی فروغ دیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں انڈس اسپتال کی معاونت قابل ستائش ہے، جس کے ذریعے خاطر خواہ مثبت نتائج حاصل ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بھی صحت کی بنیادی سہولیات پہنچانے کے لئے منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ کوئی بھی شہری علاج کی سہولت سے محروم نہ رہے۔ میر غلام قادر بگٹی اسپتال میں انڈس اسپتال کی شمولیت سے عوام کو جدید طبی سہولیات میسر آئی ہیں، جو حکومت کے وژن کا ایک عملی مظہر ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 SEP 2025 Page No. 25

Action against drugs

Curbing drug and narcotics businesses is a serious challenge for all countries. Pakistan is more vulnerable particularly its province Balochistan that shares a long border with Afghanistan and Iran. Drug trade at border areas goes unchecked therefore smugglers also smuggled a large quantity of narcotics into Balochistan. Therefore, the provincial capital of Quetta is also not safe as drug dens and dealers are operating in the city, destroying the society, lives of people and pushing the province towards more devastation.

The number of drug addicts is increasing throughout the province. In Quetta, drug addicts can be seen at every nook and corner of the city. Regrettably, quite young people in the province have got addicted. The condition in Makran division is more complicated where the number of drug addicts increases very fast. Authorities have kept a mum over this serious issue. A large number of youth has indulged in the practice of narcotics that even compelled women of Makran to take out rallies and massively protest against this malicious business. Reports suggest that approximately 18 per cent of Balochistan is indulged in different drugs which is in fact a serious issue for the province whose half of the population is already living below the poverty line. Even in Quetta the drug business is in full swing and it is easily available in the city. The drug addicts are lying on footpaths of main Jinnah Road in daylight while other densely populated areas like Sariab, Ghousabad, Karotabad are considered main areas where drugs business is thriving and the authorities concerned are unable to take action against them. In some areas drug dealers are so powerful that they don't hesitate to deprive people of their lives whoever raises their voice against them.

Balochistan is more vulnerable to drugs as the border route of Balochistan is notorious for narcotics smuggling who smuggle drugs from Afghanistan to different parts of the world passing through Balochistan border. Keeping in view the grim situation being faced by our society the authorities concerned should take stern action against this evil business and destroy all drug dens across the province. The government should take concrete steps to address mounting unemployment, lack of opportunities of earning livelihood, and above all show not mercy for those who are involved in this heinous trade. Moreover, the government and NGOs ought to take steps for the rehabilitation of drug addicts so that they could be treated and brought back to their normal life. The government needs to come up with more strict action against drug business and expedite security checks at border areas.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 10 SEP 2025 Page No. 23

بلوچستان کا ممکنہ سیاسی حل

رپورٹ کارڈ
☆☆☆
مظہر عباس

پہلے آپ کو ایک آنکھوں دیکھا حال بیان کرتا ہوں پھر آتے ہیں آج کے بنیادی سوال کی طرف کہ آخر بلوچستان کا ممکنہ سیاسی حل کیا ہو سکتا ہے۔ اور ہم تاحال اس پیچیدہ مسئلے کو کیوں حل نہیں کر پا رہے۔ آج اس کا ذمہ دار ہے کون۔ یہ 2013 کی بات ہے ملک میں عام انتخابات ہو چکے تھے اور مسلم لیگ (ن) اپنی حکومت کی تشکیل کے مرحلے میں تھی۔ یہ وہ وقت تھا جب پہلی بار پاکستان تحریک انصاف ایک نمایاں سیاسی جماعت بن کر ابھر رہی تھی۔ ہمیں اطلاع ملی کہ مری میں میاں نواز شریف نے پارٹی کا اہم اجلاس طلب کیا ہوا ہے جہاں بلوچستان کے وزیر اعلیٰ کے نام کا فیصلہ ہونا ہے۔ میں نے نیشنل پارٹی کے صدر میر حاصل بزنجو کو فون کیا تو اس نے کہا۔ بس تم مری آ جاؤ۔ میں وہاں چلا گیا ظاہر ہے اور بھی صحافی وہاں اپنی ٹیموں کے ساتھ موجود تھے۔ ہم سب گیسٹ ہاؤس کے باہر کھڑے تھے مگر اندر کا منظر نامہ دیکھ تو سکتے تھے۔ اندر ہونے والی بات چیت سنائی نہیں دے رہی تھی۔ اتنے میں، حاصل نے مجھے دیکھا اور پھر میاں صاحب سے بات کر کے باہر آیا اور خاموشی سے مجھ سے کہا تم ادھر آ جاؤ اور میڈیا کے ساتھیوں سے گفتگو کے بغیر اندر چلا گیا۔ کچھ دوست سمجھ گئے اور کہا "یار موقع مل رہا ہے تو ضرور جاؤ بس بڑی خبر ہو تو ہمیں بھی بتا دینا۔" جنرل پرویز مشرف کے دور میں نواب اکبر بگٹی کے واقعہ کے بعد بلوچستان کی صورتحال میں جو خرابی آئی اسکے بعد پہلی بار مسئلے کے سیاسی حل کیلئے کوئی بڑا فیصلہ ہونے جا رہا تھا۔ اس کا سب سے اہم پہلو یہ تھا کہ فیصلہ پنجاب کی بڑی سیاسی جماعت کرنے جا رہی تھی۔ شاید اگر ڈاکٹر عبدالمالک کی حکومت کی مدت پورے پانچ سال ہوتی تو ہمیں ممکن ہے آج معاملات خاصے بہتری کی طرف جاتے مگر ثناء اللہ زہری کی اس وقت مری میں ناراضی سے دونوں کو وزارت اعلیٰ کے ڈھائی ڈھائی سال ملے پھر زہری کے خلاف 2018 میں ایک عجب کھیل کھیلا گیا۔ اور ایک نیا 'پروجیکٹ' بلوچستان عوامی پارٹی (باپ) متعارف کروا دیا گیا۔ بہر حال میں اندر گیا تو میاں صاحب اور دیگر نیشنل پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں سے علیک سلیک ہوئی اور پھر میں خاموشی سے حاصل کے ساتھ بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر میں میں نے دیکھا شہباز شریف، ثناء اللہ زہری کو ساتھ لے کر برابر والے کمرے میں چلے گئے۔ میں نے حاصل سے پوچھا: "کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے" اس نے کہا "ہاں میاں صاحب ڈاکٹر مالک کو وزیر اعلیٰ بنانا چاہتے ہیں حالانکہ ہم نے ان کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا ہے۔" کچھ دیر بعد وہ دونوں باہر آئے اور شہباز شریف نے میاں صاحب سے کچھ بات کی۔ بظاہر لگ رہا تھا کہ میاں صاحب ثناء اللہ کی ضد پر زیادہ خوش نہیں۔ خاصی دیر تک یہ کوششیں ہوتی رہیں کہ کسی طرح ثناء اللہ مان جائیں۔ آخر میں طے ہوا کہ پہلے ڈھائی سال ڈاکٹر مالک اور دوسرے ڈھائی سال ثناء اللہ وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ ڈاکٹر مالک کا ٹاسک تھا 'ناراض بلوچوں' کو سیاسی دائرے میں لے کر آنا۔ انہوں نے کچھ ملاقاتیں بھی کیں۔ مشرف صاحب چیزوں کو خاصا خراب کر گئے تھے۔ اس سے برسوں پہلے 1970 کی دہائی میں اگر نیشنل عوامی پارٹی کی صوبہ بلوچستان میں حکومت برطرف نہ کی جاتی۔ نیپ پر پابندی لگا کر خان عبدالولی خان، سردار عطاء اللہ مینگل، میر غوث بخش بزنجو، حبیب جالب۔ جیسے لوگوں کو گرفتار نہ کیا جاتا اور سب سے بڑھ کر آرمی آپریشن نہ شروع کیا جاتا تو آج بلوچستان کی سیاسی فضا بڑی مختلف ہوتی۔ بلوچستان کی حکومت ختم کی گئی تو کے پی میں جے یو آئی کے سربراہ مولانا مفتی محمود نے بطور احتجاج کے پی کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے استعفیٰ دے دیا۔ ایسی مثالیں ہماری سیاست میں کم ملتی ہیں۔ بھٹو صاحب کے اس اقدام کے پیچھے شاہ ایران کا دباؤ تھا جو اس وقت اس خطے میں امریکہ کے نگہبان کا کردار ادا کر رہے تھے۔ اور کمیونسٹ روس کی حمایت یافتہ نیپ کی حکومت برداشت نہیں تھی۔ بعد میں 1977 میں جنرل ضیاء کا کردار بھی سامنے آ گیا جب بھٹو صاحب نے نیپ کے لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ مان لیا مگر ضیاء نے 'بلوچستان' کی صورتحال کو سنگین قرار دیا اور وہ خود ایک بار بھٹو اور پاکستان قومی اتحاد کے درمیان مذاکرات کے دوران بلوچستان پر بریفنگ کیلئے تشریف لائے جس پر نوابزادہ نصر اللہ خان نے کہا: "ہم صرف وزیر اعظم کو سننے آئے ہیں"۔

نیپ پر پابندی کے اثرات خاصے گہرے تھے اور اس نے بلوچستان اور کے پی میں نہ صرف مذہبی انتہا پسندی کو فروغ دیا بلکہ خود نیپ کو مختلف قوم پرست جماعتوں میں تقسیم کر دیا یہ تقسیم آج تک برقرار ہے۔ نیپ اور آج کی عوامی نیشنل پارٹی کے بیانیے میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اسی طرح دیگر قوم پرست جماعتیں اپنے اپنے دائرے میں بند ہو گئی ہیں۔ جس نے بلاشبہ بلوچ اور پختون صوبوں میں اہم ہونا سیاست کو کمزور کیا ہے۔ جنرل ضیاء نے ملک میں مارشل لاء لگایا تو نیپ کے گرفتار رہنماؤں کو رہا کر دیا تاہم نیپ کا نام ہی رہ گیا۔ مارشل لاء کی حمایت یا مخالفت پر جماعت میں تقسیم تھی۔ غوث بخش بزنجو اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ مارشل لاء لگانے کو جمہوریت کا قتل سمجھتے تھے۔ بہر کیف کچھ رہنماؤں کا بھٹو سے ذاتی عناد بھی موجود تھا۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ نیپ نے اپنے ایک سال سے بھی کم مختصر دور اقتدار میں اسمبلی کے ذریعے صوبے سے 'سرداری نظام' کے خاتمے کا اعلان کیا اور اس قرارداد کو عمل درآمد کیلئے وفاقی حکومت کو بھیج دیا اور بھی کئی اقدامات تھے۔ بعد میں بھٹو نے اسی فیصلے کو اپنا فیصلہ بنا کر سرداری نظام کو ختم کرنے کا اعلان کیا مگر شاید اس وقت تک دیر ہو چکی تھی اور ہم کچھ سے ہو گئے تھے۔ آخر بلوچستان کا سیاسی حل ہے کیا۔ ہمارا چونکہ ملک ہمارا ہے ہمیں کمزور کرنے کیلئے ہماری کمزوریوں سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ ماضی میں بھی اس نے کئی گروپس کی حمایت کی جن میں سرفہرست الذوالفقار، ایم کیو ایم (لندن) اور کچھ سندھی انتہا پسند گروپس شامل رہے ہیں۔ بعد کے حالات بتاتے ہیں کہ ان میں کئی آج قومی سیاست کا حصہ ہیں کسی بھی پیچیدہ مسئلے کا حل ایک 'SHO' کی نہیں بس ایک بڑے سیاسی فیصلے کی مار ہوتا ہے۔ پہلا حل تو اصل جمہوریت کی بحالی ہے جو آج تک نہیں ہوئی کیونکہ بہر حال 'جمہوریت' ابھی نہیں ہوئی ہے آئین اور قانون کے مطابق چلتی ہے ہم اکثر برطانیہ کی مثال دیتے ہیں مگر وہاں تو اپنی پرائم منسٹر لیکس ظاہر نہ کرنے پر استعفیٰ دے دیتا ہے یا دے دیتی ہے۔ ہمارے یہاں آئین میں نائب وزیر اعظم کی گنجائش ہی نہیں ہے اور ماشاء اللہ 2008 سے اب تک دو رہ چکے ہیں۔ جمہوریت میں میڈیا آزاد اور کسی کو کسی خبر پر اعتراض ہو تو وہ ہتک عزت کے قانون کا سہارا لے سکتا ہے یہاں تو مکمل زبان بندی ہے بس اس پر اور کیا آگے بات کروں۔

بلوچستان کا سیاسی حل باقی پاکستان سے الگ نہیں مگر یہاں مشرف دور کے بعد لاپتہ افراد کا مسئلہ زیادہ ابھر کر سامنے آیا۔ ایک کمیشن بھی بنا جسکی فائل ہی لاپتہ ہو گئی، جو امن و امان خراب کرتا ہے اسے قانون کے مطابق سزا دیں۔ صوبے میں ایک شفاف اور مضبوط جمہوری حکومت کے قیام کیلئے تمام سیاسی جماعتوں سے مشاورت کریں، ہم تو سیاسی لوگوں کو بھی دور کرتے جا رہے ہیں۔ بلوچستان کے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے ہاتھوں میں "کتابیں" دیکھی ہیں۔ دو سال میں تیس چالیس لاکھ کی صرف کتابیں بکی ہیں۔ نوجوان سیاسی شعور کیساتھ سرداروں سے زیادہ مضبوط ہیں ان سے بات کریں 'نظر بند' نہ کریں۔ صرف آزادانہ اور غیر جانبدارانہ الیکشن بلوچستان اور ملک کے مسائل کے حل کی طرف لے جا سکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 SEP 2025 Page No. 24

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ متحرک

کوئٹہ سے رضاالرحمان کا تجزیہ

بلوچستان کی بلوچ پشتون قوم پرست جماعتوں میں قربتیں بڑھنے لگی ہیں۔ گزشتہ دنوں سردار عطاء اللہ مینگل کی برسی کی مناسبت سے کوئٹہ میں ہونے والے جلسے میں سردار اختر جان مینگل کے علاوہ پشتونخواہ میپ کے سربراہ محمود خان اچکزئی، نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، علی احمد کرد ایڈووکیٹ، پی ٹی آئی کے صوبائی صدر داؤد کاکڑ، مجلس وحدت مسلمین کے علامہ ولایت حسین جعفری سمیت دیگر سیاسی و قبائلی رہنماؤں نے شرکت کی۔ تعزیتی جلسہ کا اختتام اس وقت خونی بن گیا جب جلسہ گاہ کے قریب پارکنگ میں ایک خودکش حملہ آور نے اپنے آپ کو دھماکے سے اڑا دیا، جس میں 15 سے زائد افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ اس افسوس ناک واقعہ کی جہاں حکومتی سطح پر سخت مذمت کی گئی وہاں صوبے کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں نے صوبے بھر میں ایک دن کیلئے شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کیا اور اس احتجاج کو کامیاب بنایا۔ تاہم یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس افسوس ناک واقعہ سے قبل تعزیتی جلسے میں بلوچستان کی بلوچ و پشتون قوم پرست سیاسی جماعتوں کے قائدین کی شرکت اور سیاسی، آئینی اور قانونی جدوجہد میں مشترکہ حکمت عملی اپنانے پر اتفاق کرنے سے یہ پیغام گیا کہ صوبے کی بلوچ و پشتون قوم پرست جماعتیں مستقبل قریب میں ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو جائیں گی، بلوچستان کے ساحل، وسائل اور حقوق کیلئے مشترکہ جدوجہد شروع کریں گی جس کا عندیہ انہوں نے تعزیتی جلسے اور مختلف تقاریب میں اپنی تقریروں میں بھی دیا ہے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچ و پشتون قوم پرست جماعتوں پر مشتمل ایک اتحاد قائم ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ ماضی میں بھی یہ قوم پرست جماعتیں محکوم اقوام کی تحریک (پونم) کے پلیٹ فارم پر بھی اکٹھی ہوئی تھیں جن میں پشتونخواہ ملی عوامی پارٹی، نیشنل پارٹی اور بی این پی قابل ذکر ہیں۔ ان مبصرین کے مطابق مذکورہ جماعتوں کے قائدین آج ایک بار پھر ایسے ہی اتحاد کیلئے متحرک ہو رہے ہیں، اس حوالے سے ان جماعتوں کے علاوہ دیگر سیاسی جماعتوں اور قبائلی شخصیات سے بھی رابطے و مشاورت کی جا رہی ہے جو کہ ایک خوش آئند بات ہے۔ بلوچستان کی حکمران جماعتیں پی پی پی، ن لیگ اور بلوچستان عوامی پارٹی بھی بلوچستان میں تبدیل ہوتے سیاسی موسم میں متحرک ہو رہی ہیں۔ پی پی پی کی نئی صوبائی قیادت نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک گرینڈ شمولیتی پروگرام کا انعقاد کر کے آغاز کر دیا ہے جبکہ ن لیگ اور بلوچستان عوامی پارٹی بھی صوبے میں سیاسی ماحول کو گرمانے کیلئے جلد ہی ایسے بڑے پروگراموں کا انعقاد کرنے کیلئے صف بندی کر رہی ہیں۔ ادھر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی سے اتفاق رائے سے منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو اسمبلی میں دوبارہ زیر بحث لانے کا اعلان کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے لوگوں کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ جب اسمبلی فلور پر آیا تھا تو ہم نے اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کی اور اس وقت ایوان میں مکمل اتفاق رائے تھا، حکومت اب بھی اس ایکٹ پر بات کرنے کو تیار ہے کیونکہ اس ایکٹ کو سیاست کی نذر کیا گیا ہے، جو جماعتیں ایوان میں نہیں وہ بھی عدالت گئیں ہیں۔ یہ پارلیمنٹ کا مسئلہ ہے اسے پارلیمان میں ہی حل کیا جائے کیونکہ پارلیمان سپریم ادارہ ہے۔ انہوں نے عدالت سے رجوع کرنے والے سیاستدانوں کو مل بیٹھ کر مذاکرات کرنے کی دعوت بھی دی۔

بلوچستان اسمبلی میں مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر دوبارہ بحث کیلئے وزیر اعلیٰ کی دعوت پر اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری نے ارکان اسمبلی اور سیاسی رہنماؤں سے رابطے شروع کر دیئے ہیں۔ بلوچستان اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر میر یونس زہری نے اس حوالے سے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، رکن اسمبلی میر اسد بلوچ، رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان اور سیاسی و قبائلی رہنما نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی سے اب تک رابطے کئے ہیں اور اس سلسلے میں وہ مزید رابطے بھی کریں گے۔ اپوزیشن لیڈر یونس زہری کا تعلق جمعیت علماء اسلام سے ہے۔ جمعیت علماء اسلام (ف) اس وقت صوبائی اسمبلی میں اپوزیشن بنچوں پر ہے۔ صوبائی قیادت نے اس ایکٹ کی اسمبلی سے منظوری پر سخت ایکشن لیا تھا۔ جمعیت علماء اسلام (ف) کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے جے یو آئی سے تعلق رکھنے والے اراکین صوبائی اسمبلی کو اس حوالے سے نوٹس بھی جاری کئے تھے۔ ایکٹ کو بحث کیلئے دوبارہ اسمبلی میں لانے کا جہاں اپوزیشن جماعتوں نے خیر مقدم کیا ہے، وہاں حکومتی ارکان بھی وزیر اعلیٰ کے اس فیصلے کو نیک شگون قرار دے رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس ایکٹ کو اسمبلی فلور پر دوبارہ لانے سے قبل حکومت کو چاہیے کہ وہ اس ایکٹ میں بعض خامیوں کو دور کرنے کیلئے قانونی ماہرین اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر ان سے تجاویز طلب کریں۔ اسمبلی کے ارکان بھی اس ایکٹ کے حوالے سے تیاری کریں۔

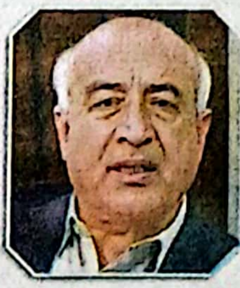

واضح رہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف بلوچستان کے قبائلی و سیاسی رہنما نوابزادہ لشکری رئیسانی، پشتونخواملی عوامی پارٹی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی، جمعیت علماء اسلام (ف)، عوامی نیشنل پارٹی شامل ہیں۔ سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں عزیز کرد نے مائنز اینڈ منرل ایکٹ کو عوامی مفاد کے خلاف قرار دیتے ہوئے بلوچستان ہائیکورٹ سے رجوع کیا، چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دو رکنی بنچ نے مائنز اینڈ منرل ایکٹ کے خلاف دائر درخواستوں کو یکجا کر کے وفاق اور صوبائی حکومتوں سے جواب طلب کیا ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 10 SEP 2025

Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی ٹیکس اور نان ٹیکس ریونیو کا جائزہ لینے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner